حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی خلافت کے متعلق

بشاراتِ ربانیہ

: مولفہ :

جلال الدین شمس سابق امام مسجد لندن
ناظر اصلاح وارشاد

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ، ربوہ

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

کی خلافت کے متعلق

بشاراتِ ربّانیہ

مؤلفہ
جلال الدین شمس سابق امام مسجد لنڈن
و
ناظر اصلاح وارشاد

بار اوّل ۵۰۰۰

الناشر

الشركة الاسلاميه لميٹڈ ربوہ

(ضیاء الاسلام پریس ربوہ)



حضرت امیر المومنین مرزا بشیرالدین محمود احمد
خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ



حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خلافت
سے متعلق
بشاراتِ ربّانیہ

الٰہی نوشتوں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے مطابق سیدنا محمود مصلح موعود ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء کو پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی مشیّت خاص نے آپ کو ان تمام صفات سے متّصف کیا جو مصلح موعود کیلئے مقدّر تھیں اور ان تمام مقاماتِ قرب سے نوازا جن کا اس نے وعدہ فرمایا تھا۔

ویسے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ساری اولاد ہی مبشّر اولاد تھی اور ہر ایک کی پیدائش سے قبل ہی اس کی روحانی استعدادوں اور وجاہتِ دینوی و اخروی کا علم خدا تعالیٰ نے دے دیا تھا۔ لیکن خداؔ کا محبوب بندہ محمود اپنی خاص روحانی شان کا حامل تھا۔ وہ مصلح موعود تھا اور اس نے نصف صدی سے زائد عرصہ گلشنِ احمدیت کی آبیاری کرنی تھی۔ اور جس کے زمانۂ خلافت میں کلام اللہ کا شرف چار دانگ عالم میں ظاہر ہونا تھا۔ اور اسلام اور رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت ایک عالم پر آشکارا ہونی تھی۔ ان کے وجود سے متعلق حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مسیح موعود سے متعلق یتزوج ویولد لہ[1] کی پیشگوئی

---

[1] مشکوٰۃ کتاب الفتن باب نزولِ عیسیٰ علیہ السلام

اپنی اکمل شان سے پوری ہوئی اور قدیم نوشتوں جیسے یسعیاہ باب ۴۱، ۴۲ کی پیشگوئیوں کا مظہر اور طالمود کی احادیث کا پورا کرنے والا اور نعمت اللہ ولیؒ کی پیشگوئی "پسرش یادگار می بینم" کا مصداق یہ مصلح موعود ۱۹۱۴ء سے لے کر ۱۹۶۵ء تک، خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ کی پاسبانی کرتا رہا۔ اور اس صاحب شکوہ و دولت و عظمت نے باون ۵۲ سال تک اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکتوں سے ایک عالم کو بیماریوں سے صاف کیا۔ اور شیطان کی اسیر بے شمار روحوں کی رستگاری کا موجب ہُوا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی سنّت کے مطابق جہاں اس نادر وجود کی روحانی استعدادوں اور اولوالعزمی کے کارناموں کا ذکر ان کی پیدائش سے پہلے ہی کر دیا تھا وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی وفات پر آپ کے تختِ خلافت پر متمکن ہونے سے پہلے ہی اس رحیم و کریم خدا نے رؤیا، کشوف اور الہامات کے ذریعہ سینکڑوں افراد کی راہنمائی فرما دی تھی تا سعید فطرتوں کے لئے یہ پیش خبریاں موجب ہدایت ہوں اور تا جماعت کے کمزور افراد ابتلاؤں سے محفوظ رہیں اور تا دنیا کو یہ معلوم ہو کہ خدا تعالیٰ کی منشاء یہی ہے کہ ردائے خلافت اسی "عبدِ مکرم" کو سونپی جائے اور تا جماعتِ مومنین پر یہ واضح ہو کہ خلافتِ حقّہ کی برکات اور خوف کے بعد امن اب صرف اور صرف اسی وجود سے وابستہ ہے۔ چنانچہ جس طرح نبی کی بعثت سے قبل پاک نفوس اور سعید روحوں میں ایک انتشارِ روحانی پیدا ہوتا ہے اور وہ آنے والے کی شناخت کے لئے الٰہی بشارات سے

بکثرت حصہ پاتے ہیں اسی طرح اس کے بعض عظیم الشان خلفاء کے متمکن ہونے سے قبل بھی اس کے متبعین اور بعض دفعہ غیروں کو بھی بکثرت الٰہی بشارات صراحتاً و کنایتاً ملتی ہیں جو جماعت کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہوتی ہیں۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے خلافت پر متمکن ہونے کے وقت بھی یہی ہوا کہ جماعت کے ہر طبقہ میں رؤیا۔ کشوف اور الہامات کا ایک سلسلہ جاری ہوگیا تھا۔ اور وسط اپریل ۱۹۱۴ء تک (حضور ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو خلیفہ منتخب ہوئے تھے) تین سو کے قریب خوابیں اور کشوف جمع ہو گئے تھے۔ جن میں یہ بتایا گیا تھا کہ آئندہ خلیفہ آپ ہونگے۔

یہ آسمانی شہادات انہی دنوں الفضل میں شائع کر دی گئی تھیں[1]۔ اور یہ خوابیں حدیث النفس یا اضغاث احلام نہ تھیں کیونکہ ان میں سے بعض غیر از جماعت افراد اور بعض غیر مسلموں کو بھی دکھائی گئی تھیں جنکو خلافت سے کوئی دلچسپی نہ تھی[2]۔

خلیفۂ ثالث اور ربّانی بشارات

۷، ۸ رنومبر ۱۹۶۵ء کی درمیانی رات خدا کا وہ محبوب بندہ محمود اور

---

[1] الفضل ۱۱-۲۵-۳۰ر مارچ ۱۹۱۴ء و ۸-۱۵ر اپریل ۱۹۱۴ء نیز فاروق یکم فروری ۱۹۱۷ء

[2] "حقیقۃ الرؤیا" تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی صفحہ ۹۶

وہ عبد مکرم اور وہ مصلح موعود جس کا نزول جلال الہٰی کے ظہور کا موجب تھا اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اپنے محبوب ازلی خدا کے حضور اٹھایا گیا۔ وکان امرًا مقضیًّا۔ آپ کی وفات بھی ٹھیک اس رؤیا کے مطابق تھی جو حضور نے ۲۳ر اپریل ۱۹۴۴ء کو دیکھی تھی۔ جس میں صراحتًا یہ ذکر تھا کہ آپ اب اس دار فانی میں دعویٰ مصلح موعود کے بعد اکیس سال تک اور قیام پذیر رہیں گے[1]

آپ کی وفات الہامی ارشاد "موت حسن موت حسنؓ فی وقت حسن۔" کے مطابق کامیاب زندگی اور بامراد انجام کی موت تھی۔ حضور نے فرمایا تھا:۔

"اس الہام میں مجھے حسن رضی اللہ عنہ کا بروز کہا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ذات کے ساتھ تعلق رکھنے والی پیشگوئیوں کو پورا کرے گا۔ اور میرا انجام بہترین ہوگا اور جماعت میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہوگی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔"[2]

چنانچہ آپ کی وفات ایسے وقت میں ہوئی جبکہ پاکستان میں بوجہ جنگ فرقہ وارانہ اختلافات اور جھگڑے دب گئے تھے اور قوم سیاسی اور مذہبی میدان میں متحد ہو گئی تھی۔ پھر وفات کے وقت جنگ عارضی طور پر رُک بھی چکی تھی۔

---

[1] الفضل ۲۹ر اپریل ۱۹۴۴ء

[2] تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ چہارم تفسیر سورۃ الفلق ص ۱۸۹

اور اس فتح پر جو اللہ تعالیٰ نے پاکستانیوں کو اپنے دشمن پر دی تھی پاکستانی شاداں اور فرحاں تھے اور وسائل آمد و رفت بھی کھل چکے تھے۔ ایسے وقت میں جو درحقیقت اچھا وقت تھا حضور نے وفات پائی اور نمائندگان مجلس انتخاب خلیفہ کو مرکز پہنچنے میں کوئی دقت پیش نہ آئی۔ اور نہایت خیر و خوبی سے انتخاب خلیفہ کا کام سرانجام پایا۔ الحمدللہ

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کہ اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے تصرف سے جماعت احمدیہ کو پھر ایک ہاتھ پر جمع ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ ایک زلزلہ کے بعد جماعت احمدیہ نے قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث سے سکینت پائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔ المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے خلیفۂ راشد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نقش قدم پر انتخاب خلافت کے لئے جماعت کی نمائندہ ایک مجلس مرتب فرمائی تھی جو صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان۔ تحریک جدید کے وکلاء۔ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا شرف حاصل کرنے والے مبلّغین۔ صحابۂ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ۱۹۰۱ء سے پہلے کے صحابہ کرام کے بڑے فرزند اور امراء جماعت وغیرہم پر مشتمل تھی۔ نمائندگان کی بھاری اکثریت یعنی ۲۰۵ [1] افراد ۲۴ گھنٹے کے اندر انتخاب کے لئے پہنچ گئے تھے۔ جن کی بڑی اکثریت نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے فرزند اکبر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کو مسیح موعود کا خلیفۂ ثالث منتخب کیا۔ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

---

[1] اس میں وہ ممبر شامل نہیں جو ربوہ میں موجود تھے مگر بوجہ معذوری اجلاس میں حاضر نہیں ہو سکے معلوم ہوا ہے کہ وہ سب اسی انتخاب کے حق میں تھے۔ شمس

اس انتخاب میں نہ کوئی فرد منصب خلافت کا امیدوار ہوتا ہے اور نہ ہی کسی شخص کے حق میں رائے ہموار کی جاتی ہے۔ تمام ممبران سے عہد لیا جاتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جانتے ہوئے پوری دیانت داری سے رائے دیں گے۔ ان ممبران کو یہ احساس ہوتا ہے کہ ان پر اعتماد کر کے ساری جماعت کی طرف سے خلیفہ کے انتخاب کی نازک ذمہ داری ڈالی گئی ہے جسے انہیں انتہائی تقویٰ اور دیانت داری سے نبھانا ہوگا۔ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ الٰہی ارشاد ان تؤدوا الامانات الی اھلھا کے مطابق وہ اپنے ووٹ کے استعمال کے لئے خدا تعالیٰ کے آگے جوابدہ ہونگے۔ چنانچہ ان تمام امور کی موجودگی میں ایک الٰہی تصرف کارفرما ہوتا ہے جو مومنوں کو ایک فرد کی طرف لاتا ہے۔ چنانچہ خلافتِ ثالثہ کے انتخاب کے موقعہ پر ایسا ہی نظارہ دیکھنے میں آیا۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ کوئی غیبی طاقت تمام قلوب پر متصرف ہے اور خدا کے فرشتے دلوں پر سکینت نازل کر رہے ہیں۔ الحمد للہ کہ خلیفۂ ثالث کا انتخاب عین منشاء خداوندی کے مطابق ہوا جس کا ثبوت یہ بھی ہے کہ انبیاء علیہم السلام اور بعض دوسری عظیم الشان روحانی شخصیتوں کے لئے خدا تعالیٰ کے کلام میں پہلے سے پیشگوئیاں موجود ہوتی ہیں جو اس کی تعیین میں انسانوں کے لئے مشعلِ راہ کا کام دیتی ہیں۔ علاوہ ازیں وہ سینکڑوں رؤیا اور کشوف ہوتے ہیں جو ان مقدس وجودوں کے روحانی مرتبہ پر فائز ہونے سے قبل ہی مومنوں کو دکھائے جاتے ہیں۔ ہم پہلے یہاں سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق وہ چند





حضرت امیرالمومنین مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آسمانی شہادات درج کرتے ہیں جو حضور کی مصدّق ہیں اور جن کی صداقت پر جناب کے خلیفہ منتخب ہونے سے مُہرِ ثبت ہو گئی ہے۔

(۱)

یہود کی احادیث کی مشہور کتاب طالمود میں لکھا ہے :۔

It is said that he (the Messiah) shall die and his kingdom decend to his son and grandson.[ؔ]

In Proof of this openion Isaih XLII is qouted

ترجمہ۔"یہ بھی ایک روایت ہے کہ مسیح کے وفات پانے کے بعد اس کی بادشاہت (یعنی آسمانی بادشاہت) اُس کے فرزند اور پھر اُس کے پوتے کو ملے گی۔ اس روایت کی تائید میں یسعیاہ : ۴۲ کا حوالہ دیا جاتا ہے۔"

یہ پیشگوئی مسیح ناصری کے وجود میں تو پوری نہیں ہوئی کیونکہ نہ ان کا کوئی فرزند تھا نہ پوتا۔ یسعیاہ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پیشگوئی مسیح موعود اور اُس کے مبشّر فرزند اور پوتے کے متعلق ہے۔ جن کے متعلق زیادہ صراحت خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں ہے۔

ؔ دیکھو طالمود مرتبہ جوزف بارکلے باب پنجم صفحہ ۳۷ مطبوعہ لنڈن ۱۸۷۸ء

(۲)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاں مسیح موعود کے متعلق یتزوّج ویولد لہٗ کے الفاظ میں یہ بشارت دی ہے کہ مسیح موعود اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ایک شادی کرینگے اور ان کے ہاں خاص اہمیّت کی حامل اولاد ہوگی اور ایک ایسا بیٹا بھی اللہ تعالیٰ عطا کریگا جو حسن و احسان میں اپنے باپ مسیح موعود کا نظیر ہوگا وہاں حضور نے یہ بھی خبر دی ہے کہ اَبنائے فارس میں سے ایک فرد نہیں بلکہ کئی افراد دین کی خدمت کے لئے کمربستہ ہونگے اور اُن کے کارنامے اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور ایمان کو ثریّا کی بلندیوں سے واپس لانے کے مترادف ہونے کی وجہ سے خاص اہمیت کے حامل ہونگے[۲] اور اُن کا وجود سورۃ الجمعہ کی آیت واٰخرین منھم لمّا یلحقوا بھم کے مقدس گروہ کی امامت سنبھالے گا۔

اِس حدیث میں رجلٌ او رجالٌ کے الفاظ ہیں کہ ثریّا سے ایمان کو واپس لانے والا ایک شخص ہوگا یا کئی اشخاص۔ اس خاندان کے کئی افراد چونکہ ایک ہی روحانی سلسلہ کے خادم ہونگے اور ایک ہی شخص کی ذرّیت ہونگے اس لئے گویا وہ باوجود کئی ہونے کے ایک ہی شخص کے حکم میں ہیں۔

---

[۱] مشکوٰۃ مجتبائی باب نزول عیسیٰ بن مریم [۲] لو کان الایمان معلّقًا بالثریّا لنالہ رجل او رجال من ھٰؤلاء بخاری کتاب التفسیر

(۳)

۱۔ جس طرح طالمود میں مسیح موعود کے ساتھ اس کے بیٹے اور پوتے کی پیشگوئی موجود ہے کہ وہ آسمانی بادشاہت میں اس کے خلیفہ ہونگے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں آپکے فرزند مصلح موعود اور پوتے کے متعلق بھی بشارات موجود ہیں۔ چنانچہ تذکرہ صفحہ ۶۴۶ بحوالہ حقیقۃ الوحی یہ الہامات درج ہیں:۔

"انا نبشّرک بغلام مظھر الحق والعلاء کانّ اللّٰہ نزل من السماء۔ انا نبشّرک بغلام نافلۃ لک۔"

"یعنی ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا۔ گویا آسمان سے خدا کا نزول ہوگا۔ اور ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہوگا۔"

۲۔ اسی طرح حضور فرماتے ہیں:۔

"بیالیسواں نشان یہ ہے کہ خدا نے نافلہ کے طور پر پانچویں لڑکے کا وعدہ کیا تھا۔ جیسا کہ اسی کتاب مواہب الرحمٰن کے صفحہ ۱۳۹ میں یہ پیشگوئی لکھی ہے۔ وبشّرنی بخامس فی حین من الاحیان یعنی پانچواں لڑکا ہے جو چار کے علاوہ بطور نافلہ پیدا ہونیوالا تھا اس کی خدا نے مجھے بشارت دی کہ وہ کسی وقت ضرور پیدا ہوگا اور اس کے بارے میں ایک اور الہام بھی ہوا کہ جو

اخبار البدر اور الحکم میں مدت ہوئی کہ شائع ہو چکا ہے اور وہ یہ ہے۔ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ نَافِلَةً لَّكَ۔ نافلة من عندی۔ یعنی ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں کہ جو نافلہ ہوگا۔ یعنی لڑکے کا لڑکا۔ یہ نافلہ ہماری طرف سے ہے۔" (حقیقۃ الوحی ص ۲۱۸-۲۱۹)

۳۔ اور یہ موعود نافلہ درحقیقت پسر موعود کا ہی فرزند تھا اور اسی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پانچواں بیٹا قرار دیا گیا ہے۔ اور اس پانچویں فرزند کے متعلق حضرت اقدس فرماتے ہیں :—

"خدا کی قدرتوں پر قربان جاؤں کہ جب مبارک احمد فوت ہوا ساتھ ہی خدا تعالیٰ نے یہ الہام کیا۔ انا نبشرک بغلام حلیم ینزل منزل المبارک۔ یعنی ایک حلیم لڑکے کی تجھے خوشخبری دیتے ہیں جو بمنزلہ مبارک احمد کے ہوگا۔ اور اس کا قائم مقام اور شبیہ ہوگا۔ پس خدا نے نہ چاہا کہ دشمن خوش ہو۔ اس لئے بمجرد وفات مبارک احمد کے ایک دوسرے لڑکے کی بشارت دے دی۔ تا یہ سمجھا جائے کہ مبارک احمد فوت نہیں ہوا۔" (اشتہار تبصرہ ۵ نومبر ۱۹۰۷ء)

اور انا نبشرک بغلام حلیم کا الہام ۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ء کو ہوا تھا جس روز کہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد کی وفات ہوئی تھی۔ پھر ۱۹۰۷ء کو الہام ہوا:—

"آپ کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔" (تذکرہ ص ۷۳۳)

اور ۶-۷ نومبر ۱۹۰۷ء کو الہام ہوا:-

"انا نبشرک بغلام اسمہ یحییٰ - الم ترکیف فعل ربک
باصحاب الفیل۔" (تذکرہ ص ۷۳۸)

یعنی ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔
حالانکہ اس سے پہلے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد کی وفات جو الہام اِنّی اسقط من اللہ واصیبہ کے مطابق ہوئی تھی۔ جس میں یہ خبر دی گئی تھی کہ وہ جلد فوت ہو جائے گا۔
آپ کے متعلق یہ الہام بھی ہوا تھا کہ کفیٰ ھٰذا (تذکرہ ص ۲۴۲)
جس کا ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا ہے:-

"کہ یہ نسل یا اولاد کافی ہے اور اب اس کے بعد کوئی نرینہ
اولاد نہیں ہوگی۔" (صداقتوں کی روشنی ص ۴۸)

لیکن صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات کے بعد ایک اور لڑکے کی پیدائش کے متعلق مذکورہ بالا الہامات میں جو بشارات دی گئی تھیں ان سے مراد موعود نافلہ ہی تھا جیسا کہ اوپر بحوالہ حقیقۃ الوحی ذکر آچکا ہے۔
حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس پانچویں فرزند سے مراد پوتا ہی لیا تھا۔ اور عملاً بھی حضور کے ہاں الہام کفیٰ ھٰذا کے مطابق مرزا مبارک احمد مرحوم کے بعد کوئی نرینہ اولاد نہیں ہوئی۔
گو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مذکورہ بالا الہامات کا مصداق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے پہلے بیٹے مرزا نصیر احمد مرحوم کو

قرار دیا لیکن وہ کم عمری میں ہی فوت ہو گئے۔ اس نے اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ مذکورہ بالا الہامات کے مصداق نہیں تھے کیونکہ ان الہامات میں اس موعود کا ایک نام یحییٰ ہے جس کا ترجمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود یہ فرماتے ہیں :-

"اس کا مطلب یہ ہے زندہ رہنے والا -" (تذکرہ ص ۷۳۹)

یہ عجیب بات ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ موعود پوتا آپ کے پسر موعود مصلح موعود سے یہ مشابہت رکھتا ہے کہ جیسے لمبی عمر پانے والے مصلح موعود کی پیشگوئی کے بعد پہلے بشیر اوّل ارہاص کے طور پر پیدا ہوئے جنہیں پسر موعود والی پیشگوئی کا مصداق سمجھا گیا لیکن وہ جلد وفات پا گئے اور ان کی وفات کے بعد پسر موعود کی پیشگوئی کا اصل مصداق بشیر ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے بالکل اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبشر بہ لمبی عمر پانے والے موعود پوتے کی پیشگوئی کے بعد ۱۹۰۷ء میں بشیر ثانی مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ہاں نصیر احمد مرحوم پیدا ہوا جسے مبشر بہ موعود نافلہ کا مصداق سمجھا گیا۔ لیکن وہ بھی بشیر اوّل کی طرح ہی چھوٹی عمر میں وفات پا گئے اور اس کے بعد لمبی عمر پانے والے موعود پوتے اور دوسرے لفظوں میں پانچویں فرزند کا حقیقی مصداق پیدا ہوا یعنی صاحبزادہ مرزا ناصر احمد۔

پس واقعات اور قرائن اور خلافت ثالثہ کا انتخاب اور افراد جماعت کی کثیر تعداد کی رؤیا ئے صالحہ نے یہ ثابت کر دیا کہ ابن خامس اور

موعود نافلہ سے مراد مرزا نصیر احمد کی بجائے صاحبزادہ مرزا ناصر احمد تھے جن کی ولادت باسعادت ۱۵ رنومبر ۱۹۰۹ء کو ہوئی اور اب وہ ۵۶ سال کی عمر میں ہیں۔

(۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات مذکورہ کے مصداق کی جو ہم نے تعیین کی ہے۔ اس کی تصدیق اس آسمانی بشارت سے بھی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صاحبزادہ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پیدائش سے پہلے دی تھی۔ چنانچہ آپ اپنے ایک مکتوب میں جو حضور نے اپنے موعود فرزند کی پیدائش سے دو ماہ قبل یعنی ۲۶ ستمبر ۱۹۰۹ء کو تحریر فرمایا تھا۔

آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"مجھے بھی خدا تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ میں تجھے ایک ایسا لڑکا دونگا جو دین کا ناصر ہوگا اور اسلام کی خدمت پر کمربستہ ہوگا۔" (الفضل ۸ اپریل ۱۹۱۵ء)

(۵)

اس موعود پوتے کو اللہ تعالیٰ نے الہام انا نبشرک بغلام اسمہ یحیٰ

میں اس بناء پر کہ وہ عمر پانے والا ہوگا یحییٰ نام رکھا ہے۔ جیسا کہ اس کے والد ماجد کے متعلق فرمایا تھا کہ "وہ بھی عمر پانے والا ہوگا"۔ اور اس نام کے رکھنے میں بعض اور حکمتیں بھی ہو سکتی ہیں جو اپنے وقت پر ظاہر ہونگی۔ واللہ اعلم

الہام الٰہی میں مبشر بہ پوتے کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پانچواں بیٹا قرار دیا گیا ہے۔ اور پوتے کے لئے بیٹے کا لفظ عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ حنین کے دن فرمایا ؎

انا النبی لا کذب - انا ابن عبد المطلب

یعنی میں نبی ہوں اور یہ جھوٹ نہیں اور میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔
سب جانتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم عبد المطلب کے پوتے تھے پس پوتے کے لئے بیٹے کا لفظ بکثرت ہر زبان میں استعمال ہوتا ہے اور یہ عجیب بات ہے کہ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا نے اپنے تمام پوتوں میں سے صرف حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو ہی اپنے بیٹوں کی طرح پالا اور ان کی تربیت فرمائی۔ آپ اس الہامی نام سے ہی آپ کو پکارا کرتی تھیں۔

چنانچہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے میرے استفسار پر جو جواب دیا وہ درج ذیل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ قارئین کے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوگا۔

آپ تحریر فرماتی ہیں :—

"برادرم مکرم سلمک اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا خط ملا .... یہ درست ہے کہ حضرت اماں جان رضؓ ناصر احمد کو بچپن میں اکثر یحییٰ کہا کرتیں اور فرماتی تھیں کہ یہ میرا مبارک ہے۔ یحییٰ ہے جو مجھے بدلہ میں مبارک کے ملا ہے۔

مبارک احمد کی وفات کے بعد کے الہامات بھی شاہد ہیں۔ ایک بار میرے سامنے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت اماں جانؓ سے اور بڑے زور سے اور بہت یقین دلانے والے الفاظ میں فرمایا تھا کہ "تم کو مبارک کا بدلہ بہت جلد ملے گا۔ بیٹے کی صورت میں یا نافلہ کی صورت میں۔" مجھے مبارک احمد کی وفات کے تین روز بعد ہی خواب آیا کہ مبارک احمد تیز تیز قدموں سے آرہا ہے اور دونوں ہاتھوں پر ایک بچہ اٹھائے ہوئے ہے۔ اس نے آکر میری گود میں وہ بچہ ڈال دیا۔ اور وہ لڑکا ہے۔ اور کہا کہ "لو آپا یہ میرا بدلہ ہے۔" (یہ فقرہ بالکل وہی ہے جیسا کہ آپؐ نے فرمایا تھا) میں نے جب یہ خواب صبح حضرت اقدس کو سنایا تو آپ بہت خوش ہوئے مجھے یاد ہے آپ کا چہرہ مبارک مسرت سے چمک رہا تھا

اور فرمایا تھا کہ "بہت مبارک خواب ہے"۔ آپ کی بشارتوں
اور آپ کے کہنے کی وجہ تھی کہ ناصر سلمہ اللہ تعالیٰ کو اماں جانؓ
نے اپنا بیٹا بنا لیا تھا۔ اماں جان کے ہی ہاتھوں میں ان کی
پرورش ہوئی۔ شادی بیاہ بھی انہوں نے کیا۔ اور کوٹھی
بھی بنا کر دی (النصرۃ) تمام پاس رہنے والے جو زندہ ہونگے
اب بھی شاہد ہونگے کہ حضرت اماں جانؓ ناصر کو 'مبارک'
سمجھ کر اپنا بیٹا ظاہر کرتی تھیں اور کہا کرتی تھیں" یہ تو
میرا مبارک ہے۔" عائشہ والدہ نذیر احمد جس کو حضرت اماں جانؓ
نے پرورش کیا اور آخر تک ان کی خدمت میں رہیں یہی ذکر
اکثر کیا کرتی ہے کہ اماں جان تو ناصر کو اپنا مبارک ہی کہا
کرتی تھیں کہ یہ تو میرا مبارک مجھے ملا ہے ....
.... کئی سال ہوئے میں بہت بیمار
ہوئی تو میں نے ایک کاپی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کی بعض باتیں جو جو یاد تھیں لکھی تھیں۔ اُن میں یہ روایت
اور اپنا خواب میں نے لکھا تھا وہ کاپی میرے پاس رکھی
ہوئی ہے۔"

والسلام
مبارکہ

الہام انّا نبشرک بغلام اسمہ یحیٰی کے ساتھ ہی الم تر
کیف فعل ربک باصحاب الفیل کے الفاظ بھی الہام ہوئے ہیں

ممکن ہے اِس میں موعود نافلہ کے زمانۂ خلافت کے قرب میں اُس جنگ کی طرف اشارہ ہو جو ہندوستان و پاکستان کے درمیان ۶ ستمبر کو شروع ہو کر ۲۳ ستمبر کو سترہ دن کے بعد عارضی طور پر رُک گئی ہے اور اس جنگ میں اللہ تعالےٰ نے پاکستان کو نمایاں فتح عطا فرمائی۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں اس امر کی طرف بھی اشارہ ہو کہ جو گروہ یا جو اقوام یا مملکتیں اصحاب الفیل کی طرح اس موعود نافلہ اور اس کی جماعت کی مخالفت کریں گی۔ اور اس کے ناکام بنانے کے لیے منصوبے سوچینگی اور تدبیریں اختیار کریں گی اللہ تعالیٰ ان مخالف طاقتوں کو اصحاب الفیل کی طرح ناکام و نامراد کرے گا۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنی تقریر بر جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء میں بطور بشارت فرمایا تھا:۔

"پس میں ایسے شخص کو جس کو خدا تعالیٰ خلیفہ ثالث بنائے ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر وہ خدا تعالےٰ پر ایمان لا کر کھڑا ہوگا۔ تو اگر دنیا کی حکومتیں بھی اس سے ٹکّر لینگی تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گی۔"

(۶)

اب ہم وہ رؤیا، کشوف اور الہامات درج کرتے ہیں جو جماعت احمدیہ کے افراد کو سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلیفۃ المسیح منتخب ہونے سے پہلے خدا تعالیٰ کی طرف سے دکھائی گئی تھیں۔

حدیث نبوی "المومن یریٰ ویُریٰ لہٗ" کے مطابق ویسے تو ہر مومن کچھ نہ کچھ رؤیائے صادقہ سے حصّہ پاتا ہے اور کبھی اس کے بارے میں دوسروں کو رؤیا دکھائی جاتی ہیں۔ اور آیت لھم البشریٰ فی الحیٰوۃ الدنیا میں بھی اسی کی طرف اشارہ ہے کہ مومنوں کو اسی دنیا میں رؤیا کے ذریعہ بشارات دی جاتی ہیں لیکن خلافت کی اہمیت اور خدائی منشاء کے اظہار کے لیے اور انتخاب کے بارے میں رہنمائی اور مومنین کے ازدیاد ایمان کے لئے ایسے موقعہ پر کثرت سے خوابیں۔ کشوف اور الہامات ہوتے ہیں۔ ان رؤیا کو ہم حدیثِ نفس یا اضغاث احلام یا شیطانی وسوسہ اس لئے نہیں کہہ سکتے کہ یہ ایک یا دو افراد کا معاملہ نہیں سینکڑوں افراد جو دیانت اور تقویٰ کا ایک معیار رکھتے ہوں مختلف مقامات پر مختلف وقتوں میں مختلف طریقوں سے ایک ہی مفہوم کی خواب دیکھیں اور ایک ہی مفہوم کے الہامات اور القاء پائیں تو وہ رؤیا۔ کشوف اور الہامات سب کی سب منجانب اللہ اور سچی ہونگے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ جن کے بارے میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ وہ علوم ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائے گا اپنے "حقیقۃ الرؤیا" کے معرکۃ الآراء لیکچر میں خوابوں اور الہامات کی صداقت معلوم کرنے کے طریق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ سچی خواب کی

"پانچویں علامت یہ ہے کہ بعض دفعہ ایک مومن کو ایک رؤیا آتی ہے اور اُسی مضمون کی دوسروں کو بھی آتی ہے۔ اور یہ شیطان کے قبضہ میں نہیں ہے کہ ایک ہی بات کے متعلق کئی ایک کو رؤیا کرا دے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی اس علامت کے متعلق لکھا ہے۔ چنانچہ آئینہ کمالاتِ اسلام میں آپ کا جو خط نواب صاحب کے نام ہے اس میں آپ نے لکھا ہے کہ کچھ آدمی ملکر استخارہ کریں اور جو کچھ بتایا جائے اس کو آپس میں ملائیں جو بات ایک دوسرے سے مل جائیگی وہ سچی ہوگی۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی فرماتے ہیں یریٰ المسلم او ترٰی لہ۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مومن کو ایک رؤیا دکھائی جاتی ہے یا اوروں کو بھی دکھائی جاتی ہے۔ لیکن شیطان کو ایسا کرنے کا تصرف حاصل نہیں ہوتا۔ یہ معیار ہم اور ہمارے مخالفین میں بہت کھلا فیصلہ کر دیتا ہے۔ ہم جب کئی ایک لوگوں کی خوابیں ایک ہی مطلب کی اپنے متعلق پیش کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ حدیث النفس ہیں۔ مگر دیکھو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تُریٰ لہ اوروں کو بھی دکھائی جاتی ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود کہتے ہیں کہ دو شخصوں کی خوابوں کو آپس میں ملا کر دیکھ لو۔ اگر وہ مل جائیں تو وہ سچی ہونگی۔"

(حقیقۃ الرؤیا صفحہ ۹۵-۹۶)

اب یہاں تو دو چار کا سوال نہیں سینکڑوں خوابیں ہیں اور تمام خوابیں حلفیہ ہیں - اور ساری خوابوں کا مفہوم ایک ہی ہے - تو گویا یہ ایک آسمانی شہادت ہے کہ موجودہ خلیفہ برحق ہے - اور آیت لھم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا کے مطابق ان رؤیائے صادقہ اور بشارات کی حامل جماعت خدا تعالےٰ سے زندہ تعلق رکھنے والی جماعت ہے - اس وقت تک میرے پاس تین سو[1] کے قریب اس مضمون کے رؤیا اور کشوف اور الہام پہنچ چکے ہیں اور اُن میں سے معتد بہ حصہ ایسا ہے جن میں واضح طور پر اور بعض میں تعبیری رنگ میں بتایا گیا ہے کہ تیسرے خلیفہ مرزا ناصر احمد صاحب ہونگے یہ رؤیا دیکھنے والے مختلف شہروں کے باشندے اور مختلف مقامات سے تعلق رکھنے والے ہیں - اور رؤیا دیکھنے کا وقت بھی تقریباً تیس[30] سال تک پھیلا ہوا ہے -

سب سے پہلے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی دو[2] رؤیا کا ذکر کرتا ہوں جن میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کے ایک بلند مقام پر فائز ہونے کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے -

۱- حضور رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خط میں جو ۲۶ ستمبر ۱۹۰۹ء کو لکھا گیا تھا (حضرت مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ ۱۵ نومبر ۱۹۰۹ء کو پیدا ہوئے تھے) تحریر فرماتے ہیں :-

---

[1] بیرونی ممالک کے احمدیوں نے جو رؤیا اور کشوف دیکھے ہیں وہ ان کے علاوہ ہیں - شمس

"مجھے بھی خدا تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ مَیں تجھے ایک ایسا لڑکا دوں گا جو دین کا ناصر ہوگا اور اسلام کی خدمت پر کمربستہ ہوگا۔" (الفضل ۸ راپریل ۱۹۱۵ء)

۲ - دوسری خواب آج سے دس سال قبل کی ہے حضور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ---

"مَیں واپسی کے وقت غالباً زیورک میں تھا کہ مَیں نے خواب دیکھی کہ مَیں ایک رستہ پر گذر رہا ہوں کہ مجھے اپنے سامنے ایک ریوالونگ لائٹ (Revolving Light) یعنی چکر کھانے والی روشنی نظر آئی جیسے ہوائی جہازوں کو راستہ دکھانے کے لئے منارہ پر تیز لمپ لگائے ہوئے ہوتے ہیں جو گھومتے رہتے ہیں۔ مَیں نے خواب میں خیال کیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا نور ہے۔ پھر میرے سامنے ایک دروازہ ظاہر ہوا جس میں پھاٹک نہیں لگا ہوا بغیر پھاٹک کے کھلا ہے۔ میرے دل میں خیال گذرا کہ جو شخص اس دروازہ میں کھڑا ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کا نور گھومتا ہوا اس کے اوپر پڑے تو خدا تعالیٰ کا نور اُس کے جسم کے ذرہ ذرہ میں سرایت کر جاتا ہے۔ تب مَیں نے دیکھا کہ میرا لڑکا **ناصر احمد** اس دروازہ کی دہلیز پر کھڑا ہو گیا اور وہ چکر کھانے والا نور گھومتا ہوا اس دروازہ کی طرف مُڑا اور اُس میں سے تیز روشنی گذر کر ناصر احمد کے

جسم میں گھس گئی۔ پھر میں نے دیکھا کہ ناصر احمد دہلیز سے اُتر آیا۔ اور منور احمد نے اس کی طرف بڑھنا شروع کیا۔ جس وقت مرزا منور احمد اس دہلیز کی طرف بڑھ رہا تھا میں نے دیکھا کہ اس کے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھے۔ دایاں ہاتھ دائیں طرف اور بایاں ہاتھ بائیں طرف اور اس کے ساتھ ساتھ پہلو میں عزیزم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب جا رہے تھے مرزا منور احمد بڑھ کر اس دروازہ کی دہلیز میں کھڑا ہو گیا۔ اور پھر پہلے کی طرح روشنی چکر کھا کے اس کی طرف آنی شروع ہو گئی اور اس کے جسم پر پڑنے لگی۔ اسوقت میرے دل میں خیال گذرا کہ کاش چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے بھی اس کا ہاتھ پکڑا ہوا ہو تو اس میں سے ہو کر خدا تعالےٰ کا نور ان میں بھی داخل ہو جائے۔ تب میں نے ذرا سا مُنہ پھیرا اور دیکھا کہ عزیزم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے عزیزم مرزا منور احمد کا دایاں ہاتھ پکڑا ہُوا ہے۔ اس پر میں نے دل میں کہا۔ الحمد للہ چوہدری صاحب نے عین موقعہ پر مرزا منور احمد کا ہاتھ پکڑا ہُوا تھا۔ اب انشاء اللہ منور احمد میں سے ہوتے ہوئے الٰہی نور چوہدری صاحب کے بھی سارے جسم میں گھس گیا ہو گا۔ اور اس پر میری آنکھ کھُل گئی۔"

(الفضل ۸ را کتوبر ۱۹۵۵ء)

اگلے صفحات میں ہم ان بے شمار خوابوں میں سے جو اب تک ہمارے پاس پہنچ چکی ہیں صرف چند خوابیں درج کرتے ہیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ وقت کی تنگی کی وجہ سے ہم ساری خوابیں شائع نہیں کر سکے صرف واضح اور صریح خوابوں کا انتخاب کیا گیا ہے

ہم نے ان خوابوں کو فی الحال شائع نہیں کیا جن میں کنایۃً اور اشارۃً حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بلند روحانی مقام کی نشان دہی کی گئی ہے۔ ایسی خوابیں بہت ہیں صرف انتخابِ خلافت سے متعلق خوابیں درج کی جا رہی ہیں۔

خوابوں کی ترتیب سن وار اور تاریخوار رکھی گئی ہے۔ پرانے لوگ وفات پا چکے ہیں اور چونکہ آئندہ خلافت کے متعلق رؤیا اور خدائی بشارات کی قبل از وقت اشاعت کی اجازت نہیں ہوتی اس لئے ہمیں یقین ہے کہ بہت سی رؤیا وہ بزرگ اپنے ساتھ ہی لے گئے تاہم اس مجموعہ میں سنہ ۱۹۲۹ء تک کی خوابیں ہیں اور جوں جوں انتخابِ خلافت کا زمانہ قریب آتا گیا ہے خوابیں کیا بلحاظ تعداد اور کیا بلحاظ صراحت بڑھتی ہی چلی گئی ہیں۔

(۱)

علی محمد صاحب مسلم سیکرٹری اصلاح و ارشاد ۔ مکان ۲۳۵ الف
فرید ٹاؤن منٹگمری

"خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ ۱۹۲۹ء میں خاکسار نے خواب میں دیکھا کہ خاکسار بہشت کے ایک چھوٹے سے قطعہ کے پاس کھڑا ہے ۔ اس قطعہ کے اندر مشرقی جانب ایک درخت ہے جو غالباً سفیدہ کا درخت ہے ۔ اس درخت کے نیچے چار کرسیاں بچھی ہوئی ہیں جن کا رخ مغرب کی طرف ہے ۔ یعنی شمالاً جنوباً بچھی ہوئی ہیں ۔ پہلی کرسی پر شمالی جانب سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رونق افروز ہیں ۔ ان کے بائیں طرف حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ تشریف فرما ہیں ۔ ان کی بائیں جانب حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ تشریف فرما ہیں اور انکی بائیں جانب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) تشریف فرما ہیں ۔ اس قطعہ کا فرش سبز گھاس کا ہے ۔ چاروں کرسیوں کے سامنے فرش پر حضرت مولوی سرور شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ شمالاً جنوباً لیٹے ہوئے ہیں ۔

(۲)

آغا محمد عبداللہ خان صاحب فاروقی احمدی۔ بھاڑانہ۔ تحصیل گوجر خان۔ ضلع راولپنڈی

آغا محمد عبداللہ خان صاحب فاروقی احمدی بمقام بھاڑانہ تحصیل گوجرخان اپنی تصنیف کوکب دری مطبوعہ ۱۹۳۰ء کے صفحہ ۵ پر اپنا ایک کشف درج کر کے تحریر فرماتے ہیں:۔

"لیکن اب آفتاب ایک پرندہ کی شکل میں متمثل ہو گیا۔ اس کے چار پر تھے پہلے پر کے اگلے حصہ پر "نور" لکھا ہوا تھا۔ اور دوسرے پر کے ⅓ حصہ پر "محمود"۔ تیسرے پر کے عین وسط میں "ناصر الدین"[ف] ۔ اور چوتھے پر "اھل بیت"۔ ان چاروں پروں کے زیر ایک زرد چادر اور ایک سُرخ چادر تھی۔ سُرخ چادر زمین پر گر پڑی اور زرد چادر آفتاب میں سما گئی۔ تخمیناً ۵، لمحوں کے بعد آفتاب اسی منارہ بیضاء کے عین جنوب کی طرف غائب ہو گیا۔ اور پھر سارے کشف میں نظر نہ آیا"

ف اس میں اور اسی طرح بعض اور رؤیا میں تیسرے خلیفہ کا صفاتی نام دکھایا گیا اور یہ بالکل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی اس بشارت کے مطابق ہے جو آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی کہ میرا بھی ایک لڑکا دین کی نصرت کرنیوالا ہو گا۔ اور یہ عجیب بات ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے انتخاب کے بعد ان کا نام بعض جرائد نے ناصر الدین ہی لکھا۔ دیکھیے نوائے وقت لاہور ۱۰ رنومبر ۱۹۶۵ء صفحہ اوّل۔

③

چوہدری ولی داد خان صاحب صحابی رضی اللہ عنہ

وفات ۱۲ ۱/۵۸

چوہدری ولی داد خان مرحوم نے اپریل ۱۹۳۰ء میں جب آپ ریٹائر ہو کر گھر تشریف لائے تو بتایا کہ میں نے شیخوپورہ میں خواب دیکھا ہے کہ میں قادیان میں ہوں۔ اور وہاں اور بھی بہت سے لوگ جمع ہیں جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی موجود ہیں۔ اور میاں ناصر احمد صاحب جو ابھی بچّہ ہیں وہاں پاس بیٹھے ہیں کہ حضرت مولوی نورالدین خلیفۂ اول نے تین چار بار بڑے جوش سے میاں ناصر احمد صاحب کی طرف انگلی کا اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"محمود! یہ بادشاہ ہوگا۔ محمود! یہ بادشاہ ہوگا۔ محمود! یہ بادشاہ ہوگا"

پھر آپ کی آنکھ کھل گئی۔

(یہ خواب حلفیہ بیان کے ساتھ چوہدری ولی داد صاحب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد شفیع صاحب ساکن مراڑہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ نے بھجوائی ہے۔)

(۴)

(سیدہ خدیجہ بیگم والدہ سیدہ رہنمائی بیگم اہلیہ مولوی عبدالودود صاحب فاروقی حال ربوہ۔)

سیدہ رہنمائی بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عبدالودود صاحب فاروقی تحریر فرماتی ہیں:۔

"میں خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر حلفیہ لکھ رہی ہوں کہ میں اکثر اپنی والدہ مرحومہ سیدہ خدیجہ بیگم صاحبہ کی زبانی یہ خواب سنا کرتی تھی جو کہ انہوں نے قریباً ۳۵ سال پہلے دیکھا تھا۔ فرمایا کرتی تھیں کہ میں نے دیکھا کہ ہمارے والد صاحب (قاضی شاد بخت صاحب عباسی) ترکی ٹوپی پہنے اور اچھا لباس زیب تن کئے کرسی پر بیٹھے ہیں کسی نے دروازے پر دستک دی اور ایک سنہری حروف نوشتہ خط دیا۔ محترمہ والدہ صاحبہ نے کہا کہ بہت خوبصورت ہے میں بھی دیکھوں کہ کیا ہے۔ دیکھا تو اس پر مرقوم تھا:۔

"پہلا خلیفہ جبرائیل۔ دوسرا خلیفہ محمود۔ تیسرا خلیفہ ناصر الدین۔"

تابعین اصحاب احمد جلد اول صفحہ ۱۲ میں یہ خواب درج ہو چکا ہے مگر اس میں میرے والد صاحب (قاضی شاد بخت عباسی مرحوم) نے ناصر الدین نام اس وجہ سے نہیں لکھوایا کہ خلیفۃ المسیح الثانی بفضلہ تعالیٰ ہم میں موجود تھے اس وقت اسکا ذکر کرنا ہرگز مناسب نہیں تھا۔

جب میں نے تابعین اصحاب احمد کتاب پڑھی تو والد صاحب محترم سے دریافت کیا کہ خواب کا ایک حصہ تو شائع ہونے سے باقی رہ گیا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا شائع ہونا تو اسوقت مناسب نہیں یہ تمہارے زمانہ میں جب پورا ہوگا تو پھر تم مرکز میں خواب کا باقی حصہ لکھ کر بھجوا دینا ......"

(۵)

مولانا عبدالستار خان صاحب مرحوم المعروف "بزرگ صاحب" کا ایک کشف

ہمارے سلسلے میں ایک نمایاں شخص مولانا عبدالستار خان صاحب گذرے ہیں جو کہ جماعت میں "بزرگ صاحب" کے نام سے مشہور تھے۔ وہ صاحب کشف اور صاحب الہام تھے ان کا ایک واقعہ ۱۹۳۲ء سے پہلے کا درج ذیل ہے:-

"ایک دن عصر کی نماز کے لئے "بزرگ صاحب" مسجد مبارک میں تشریف فرما تھے اور میں اُن کے ساتھ ہی مسجد میں بیٹھا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا کہ بزرگ صاحب نے ایک طرف نہایت غور سے دیکھنا شروع کیا۔ میں نے اس وقت تو ان سے کچھ نہ پوچھا۔ لیکن میں نے یہ محسوس کیا کہ اس وقت وہاں سے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب گذر رہے تھے تو بزرگ صاحب نے اس وقت اُن کی طرف مُنہ کر لیا تھا۔ اور ان کی طرف دیکھنے کے لئے ہی مڑے تھے۔ جب نماز ختم ہو گئی اور وہ اپنے کمرے میں مہمان خانہ تشریف لے گئے تو اس وقت میں نے ان سے دریافت کیا کہ بزرگ صاحب! کس مصلحت کے تحت آپ اس وقت مُنہ پیچھے کر کے بیٹھ گئے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا "آج ایک عجیب واقعہ ہوا ہے۔ پہلے میرے پاس ایک ملائکہ آیا تھا۔ اس نے کہا کہ اِن کا نام ناصر احمد ہے اور یہ دنیا میں اپنے زمانہ کے بہت بڑے آدمی ہونگے۔" دو تین دن کے بعد مفتی محمد صادق صاحب اُن کے پاس آئے۔ اور بزرگ صاحب نے اُن سے بھی ذکر کیا کہ میں نے ایک ایسا واقعہ دیکھا کہ میاں ناصر احمد جو خلیفۂ ثانی کے فرزند ہیں یہ

بہت بڑا آدمی بننے والا ہے۔ لیکن اس کے بڑے ہونے کا وقت ابھی نہیں ہے بلکہ وہ اپنے وقت پر بہت بڑا آدمی بنے گا اور وہ بہت صاحبِ اختیارات ہوگا۔ اور پھر انہوں نے خاکسار کو یہ بھی کہا کہ یہ سب باتیں تمہاری زندگی میں ہی ظہور میں آئیں گی۔

بزرگ صاحب نے جب مفتی صاحب سے اس کشف کا ذکر کیا تو مفتی صاحب نے بھی اس بات کی تصدیق کی کہ یہ واقعی بہت بڑا آدمی بنے گا۔ اور بزرگ صاحب نے مجھے یہ بھی نصیحت فرمائی کہ یہ سب خداوندی باتیں ہیں اور خدا تعالیٰ انہیں اپنے وقت پر ظاہر فرمائیگا تم اس معاملے میں جلدی نہ کرنا اور لوگوں میں اس بات کا چرچا نہ کرنا۔

میرے پاس یہ بزرگ صاحب کی ایک امانت تھی اور اب میں یہ امانت صاحبِ امانت کے حوالے کر رہا ہوں۔

(خاکسار نیک محمد خان غزنوی - ربوہ)

(۶)

حضرت مولوی سیّد محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کا ایک کشف

جسے عبدالستار صاحب سیٹلمنٹ آفیسر ریٹائرڈ سٹریٹ ۴۔ غلام نبی کالونی سمن آباد لاہور نے تحریر فرمایا ہے۔

"ایک دفعہ میں نے مسجد مبارک، قادیان میں حضرت مولوی سیّد سرور شاہ صاحب سے دریافت کیا کہ کتاب حقیقۃ الوحی میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے پوتے نصیر احمد کا ذکر فرمایا ہے۔

وہ کون ہیں؟ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب نے فرمایا کہ وہ تو فوت ہو گئے تھے - اور مرزا ناصر احمد صاحب ان کے بعد پیدا ہوئے - پھر آپ نے اپنا ایک کشف یا رؤیا سنایا - (مجھے اسوقت یاد نہیں رہا کہ یہ کشف تھا یا رؤیا) آپ نے فرمایا - میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑی ڈھول کی قسم کی ایک چیز ہے جو چکّر کھا رہی ہے - اس ڈھول کی بیرونی سطح پر خانے بنے ہوئے ہیں اور ہر خانہ میں کوئی صفت یا خوبی لکھی ہوئی ہے - وہ ڈھول گھوم رہا ہے اور اُسپر لکھا ہے کہ جس شخص میں یہ اوصاف ہونگے اور اپنے ماں باپ کا دوسرا لڑکا ہو گا وہ اپنے زمانہ میں سب سے بڑا شخص ہو گا - پھر دیکھا کہ اس ڈھول میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سر مبارک نکلا ہے اور آپ فرماتے ہیں "وہ میں ہوں" - پھر یہ ڈھول اسی طرح گھومتا جاتا ہے اور اسپر یہی الفاظ لکھے ہیں کہ ایک دوسرا سر اس ڈھول میں سے ظاہر ہوا - وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہیں - اور آپ نے فرمایا - "وہ میں ہوں" - اسی طرح یہ ڈھول گھومتا جاتا ہے اور دو اور سر اسی طرح ظاہر ہوئے اور ان میں سے ہر ایک نے کہا - کہ "وہ میں ہوں" -

میں نے حضرت مولوی صاحب سے پوچھا کہ تیسرے وجود کون ہیں آپ نے فرمایا وقت سے پہلے بتانا مناسب نہیں ہوتا - میں نے عرض کی کہ حضور میں تو سمجھ گیا ہوں - میری مراد یہ تھی کہ وہ تیسرے وجود صاحبزادہ مرزا ناصر احمد ہیں جو اپنے ماں باپ کے دوسرے فرزند ہیں +

(۷)

امیرالدین صاحب۔ بھارت نگر، گلی ۳ مکان ۱۲ حلقہ سلطان پورہ لاہور۔

"میں حلفیہ بیان کرتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے غالباً ۱۹۳۲ء یا ۱۹۳۳ء میں خواب میں دیکھا کہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی میرے پیارے آقا فوت ہو گئے ہیں۔ قادیان میں حضور کا جنازہ موجودہ امام حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھایا ہے اور یہی خلیفہ مقرر ہوئے ہیں۔

بندہ نے مندرجہ بالا خواب حضرت اقدس کی خدمت میں اسی صبح کو تحریر کر دی۔ کچھ دنوں کے بعد حضور کی طرف سے بندہ کو جواب آیا کہ اس خواب کا ذکر اور کسی سے نہ کرنا۔

(۸)

فضل حق صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ صدر گوگیرہ۔ ضلع منٹگمری

بندہ نے غالباً ۱۹۳۴ء میں خواب میں دیکھا کہ ایک پختہ عمارت بنی ہوئی ہے۔ اس کے ایک کمرہ میں جسے لوہے کا پھاٹک لگا ہے میاں ناصر احمد صاحب ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہم سے جُدا ہو رہے ہیں۔ اور حضور میرا بازو پکڑ کر میاں ناصر احمد صاحب کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر کہہ رہے ہیں کہ "اب میرے بعد میری جگہ یہ آپ کے خلیفہ ہونگے۔"

(۹)

سید محمد حسین شاہ صاحب ملتانی۔ حال چک ۲۷۶ گ ب گوکھووال ضلع لائل پور

۱۹۳۵ء یا ۱۹۳۶ء کا واقعہ ہے کہ میں تغلبانوالی نہر کے پاس سیکھواں کے مقابل ریلوے لائن کی طرف منہ کر کے خواب میں کھڑا ہوں کہ قادیان شریف کی جانب سے ریلوے گاڑی بٹالہ کی طرف جاتے ہوئے دیکھی جس میں سوار احمدی ہی احمدی ہیں اور خوب بھری ہوئی ہے۔ اور اس ٹرین کو حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب چلا رہے ہیں۔ آپ کے ہمراہ فائرمین اور خلاصی وغیرہ جو ڈرائیور کے مددگار ہوتے ہیں نہیں تھے اور گارڈ بھی نہیں تھا۔ یہ خواب میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھی لکھ دی تھی۔ اور جو تعبیر میرے ذہن میں آئی تھی یعنی آپ خلیفہ ہونگے وہ بھی لکھ دی تھی۔ یہ خواب میں وقتاً فوقتاً اپنی اولاد اور بہت سارے دوستوں کو سُناتا رہا۔ بعض نے کہا کہ آپ کی خواب پوری ہو چکی ہے کیونکہ حضرت میاں صاحب پہلے خدام کی اور پھر انصار کی قیادت فرماتے رہے ہیں۔ لیکن میں نے چونکہ ٹرین میں جماعت کے سب چھوٹے بڑے دیکھے تھے اس لئے پوری تسلّی نہیں ہوئی تھی۔

---

(۱۰)

کرنل وقیع الزمان صاحب۔ مری

میں جس وقت قریباً سولہ سال کا تھا اور نیا نیا قادیان تعلیم کیلئے آیا تھا اور حضور (خلیفۃ المسیح الثالث) ابھی انگلینڈ تعلیم کے لئے

گئے ہوئے تھے اور واپس نہیں آئے تھے اور اس لئے میری ملاقات بھی کبھی نہیں ہوئی تھی۔ ان ایام میں ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا ہے اور خلافت کا انتخاب ہو رہا ہے جس میں کھڑے ہو کر میں حضور (یعنی حضرت مرزا ناصر احمد صاحب) کے حق میں تقریر کرتا ہوں۔

---

(۱۱)

مستری بدرالدین صاحب محلہ دارالصدر غربی الف ربوہ

آج سے چھبیس ۲۶ ستائیس ۲۷ سال قبل میں نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کے مکان کے سامنے والے لنگر خانہ میں جو صرف جلسہ سالانہ میں جاری ہوتا تھا اس کے ایک کمرہ کے اندر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ٹہل رہے ہیں اور میں کمرہ کے دروازے پر باہر بیٹھا پڑا رو رہا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ حضور وفات پا چکے ہیں۔ میں ابھی غم میں روتا جا رہا ہوں کہ حضور ٹہلتے ٹہلتے دروازے کے پاس آئے اور فرمایا۔ "بدرالدین اتنے کیوں رو رہے ہو؟" لیکن میں کوئی جواب نہیں دے سکا اور برابر روتا جا رہا ہوں یہ سمجھ کر کہ حضور وفات پا چکے ہیں اس کے بعد پھر دوبارہ حضور ٹہلتے ٹہلتے دروازے کی طرف آئے اور فرمایا۔ "بدرالدین اتنے کیوں رو رہے ہو۔ میاں ناصر احمد جو ہیں۔" اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ میں اس رؤیا کو خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بیان کرتا ہوں جس کی

جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے کہ مَیں نے یہی نظارہ رؤیا میں دیکھا۔

(۱۲)

چوہدری عبدالرحیم صاحب اسلامیہ پارک لاہور

مَیں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر بیان کرتا ہوں جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتی ہونے کے مترادف ہے کہ مَیں نے مندرجہ ذیل خواب جہاں تک میری یاد کا تقاضا ہے ۱۹۳۸ء میں دیکھا تھا۔

مَیں نے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (جو اس وقت میاں ناصر احمد کہلاتے تھے) ولایت سے تعلیم مکمل کر کے آ رہے ہیں۔ اور مَیں ان کو اسٹیشن پر ملنے گیا ہوں۔ مجھے خوب یاد ہے کہ مَیں خواب میں لاہور میں ہی ہوں اور گھر سے اسٹیشن پر گیا ہوں لیکن جب اسٹیشن پر پہنچا تو نقشہ امرتسر اسٹیشن کا ہے۔ پلیٹ فارم پر جالندھر سے گاڑی آ کر جہاں اس کا انجن ٹھہرتا تھا وہاں اسٹیشن کے اندر جانے کا راستہ ہے۔ وہاں سے اندر جا کر جب مَیں بائیں طرف پلیٹ فارم پر جانے کو مڑا تو مَیں نے دیکھا کہ اسٹیشن پر بہت بھیڑ ہے اور اس میں کوئی بھی مسافر نہیں بلکہ سب حضرت میاں صاحب کو ملنے کے لئے آئے ہوئے ہیں لیکن وہ تمام کے تمام انبیاء کرام تھے بعض نبیوں کو تو مَیں نے پہچانا ہے یعنی حضرت ادریس۔ حضرت یعقوب حضرت یوسف علیہم السلام وغیرہ اور بہت نبیوں کو نہیں جانتا۔ لیکن میرے ذہن میں یہی ہے کہ یہ سب انبیاء کرام ہیں۔

میرے اندر داخل ہو کر پلیٹ فارم کے قریب پہنچتے ہی گاڑی آ گئی

اور انجن نہیں آکر رُک گیا۔ پلیٹ فارم کے اختتام پر جو ramp یعنی ڈھلوان ہوتا ہے میں پلیٹ فارم پر جانے کے لئے اس پر چڑھنے لگا تو دیکھا کہ اسوقت حضرت آدم علیہ السلام میرے پیچھے سے جلدی جلدی چلتے ہوئے آئے اور میری داہنی طرف سے گذر کر آگے نکل گئے۔ اُن کی بائیں بغل میں ایک چوکھٹا تھا جس کو شیشہ لگا ہوا تھا۔ میں نے اسوقت یہی سمجھا کہ یہ ایڈریس ہے جو کہ میاں صاحب کو دینا ہے۔ چونکہ گاڑی آگئی ہے اس لئے انہیں جلدی ہے، جب وہ میرے پاس سے گذرنے لگے تو میں نے السلام علیکم کہا وہ جلدی میں تھے۔ جہاں تک مجھے یاد ہے انہوں نے سر ہلایا اور پتہ نہیں کہ زبان سے جواب دیا یا نہیں۔ بہرحال وہ تیزی سے پلیٹ فارم پر چلے گئے۔ اسوقت میری زبان سے یہ نکلا۔ "**خدا میرے محبوب کو سلامت رکھے ہمارا خلیفۂ ثالث بھی بڑی شان کا ہے۔**"

محبوب سے میری مراد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ تھے۔

---

(۱۳)

خان بہادر دلاور خان صاحب مرحوم پشاور

"میں قادیان میں ہوں۔ خلیفۂ وقت کے پاس گیا ہوں خلیفۂ وقت کے ہاتھ چومنا چاہتا ہوں۔ لیکن وہ مجھ سے ہاتھ کھینچ رہے ہیں اور چومنے کے لئے نہیں دیتے۔ جب غور سے دیکھا تو موجودہ خلیفۃ المسیح الثانی نہیں ہیں بلکہ ایک اور شخص ہے۔ جب میں اسی سال جلسہ پر گیا اور جب حضرت

مرزا ناصر احمد صاحب کو دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ خلیفہ جو خواب میں میں نے دیکھا تھا یہی ہے۔ یہ سال ۱۹۳۸ء کا واقعہ ہے ۔۔۔۔۔"

منقول از مکتوب خان بہادر دلاور خان مورخہ ۵۹-۹-۲ بنام مولوی محمد عرفان صاحب وکیل مانسہرہ

[مرسلہ مولوی محمد عرفان صاحب وکیل امیر ضلع مانسہرہ]

---

(۱۴)

ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب ۶۳ - چرچ روڈ - نوشہرہ چھاؤنی

میں خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر جس کے قبضہ میں ہر ایک کی جان ہے کی قسم کھا کر مندرجہ ذیل خواب بیان کرتا ہوں۔

میں نے پانی پت میں غالباً ۱۹۳۹ء (اتنا یاد ہے کہ جناب کے اعلان سے کچھ ماہ قبل کی بات ہے) ایں جبکہ میں وہاں ڈسپنسری کا انچارج تھا۔ رات کو تین بجے خواب دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ غالباً جلسہ میں تقریر کر رہے ہیں۔ تقریر کرتے کرتے فرمانے لگے۔ میں بتاؤں اگلا خلیفہ کون ہو گا۔ چنانچہ ایک بلیک بورڈ لایا گیا۔ جس پر چوخانے بنے ہوئے تھے۔ اس میں آپ نے ایک ایک حرف ایک ایک خانے میں یوں لکھا۔

ن	ا	ص	ر
ا	ح	م	د

میں نے اُٹھ کر اسی وقت ایک کاغذ پر یہ حروف لکھ لئے۔

(۱۵)

نورالحق خان صاحب بی ایس سی (ایگریکلچر) P.O. Box. ۳۷۶
دارالسلام - ٹانگا نیکا - مشرقی افریقہ

"مَیں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر اس خواب کو بیان کرتا ہوں اور اگر یہ خواب من گھڑت ہو تو اللہ تعالیٰ اسی جہان میں اور آخرت میں مجھ پر لعنت کرے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آج سے پچیس سال قبل ۱۹۴۰ء کی بات ہے کہ جب میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی چھٹی جماعت میں تعلیم پاتا تھا کہ ایک رات مَیں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ وفات پا گئے ہیں اور حضرت مرزا ناصر احمد صاحب حضور کی جگہ خلیفہ بنے ہیں - خواب ہی میں دل میں سوچ کر کہ حضرت صاحب اب ہمیشہ کے لئے ہم سے جُدا ہو گئے ہیں اب ہم حضور کے خطبات کہاں سُنا کریں گے بہت غمگین ہوا ہوں -"

(۱۶)

ناصر احمد صاحب ابن مولوی غلام رسول صاحب رضی اللہ عنہ معلم وقف جدید
چک ۳۷ جنوبی ۔ سرگودھا

"میں خدا کو گواہ ٹھہرا کر قسم کھاتا ہوں کہ جو کچھ میں تحریر کر رہا ہوں یہ صحیح ہے ۔

۱۹۴۳ء یا ۱۹۴۴ء میں خاکسار نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنی ایک پھوپھی زاد بہن تاج بی بی سے جو غیر احمدی ہیں مخاطب ہو کر کہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سچے ہیں ۔ دیکھو اگر یہ جھوٹے ہوتے تو انہیں قبل از وقت ایک عظیم الشان لڑکے اور اس کی صفات کا کس طرح علم ہو جاتا ۔ جب میں انہیں یہ بات کہتا ہوں تو اس وقت میرے ہاتھ میں ایک کتاب ہے جو نئی اور صاف ستھری ہے اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی ایک خوبصورت فوٹو موجود ہے ۔ وہ دکھا کر میں کہتا ہوں کہ دیکھو جس طرح بانی سلسلہ احمدیہ کو قبل از یں ایک عظیم الشان فرزند کی خبر خدا تعالیٰ سے ملی تھی ویسے ہی انہیں بھی ایک فرزند کی خبر قبل از وقت ملی تھی جب میں یہ فقرے بڑے جوش سے انہیں سناتا ہوں اور اسی کتاب کی ورق گردانی کرتا ہوں جس میں مصلح موعود کی تصویر ہے تو وہاں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی نہایت عمدہ تصویر سامنے آجاتی ہے ۔ میں کہتا ہوں دیکھو یہ لڑکا ہے جسے مصلح موعود نے قبل از وقت ہی دیکھا تھا ۔

(۱۷)

عبدالحق صاحب ملتانی

خواب میں دیکھا کہ میں مسجد اقصیٰ کی طرف سے
احمدیہ بازار کو آرہا ہوں۔ جب بازار میں داخل ہوتا ہوں
تو احاطہ مرزا گل محمد صاحب کی طرف نظر گئی تو دیکھا
کہ بہت سے لوگ احاطہ میں ایک چارپائی کے گرد کھڑے
ہیں۔ میں فوراً یہ خیال کرتا ہوں کہ حضور خلیفۃ المسیح الثانیؓ
کا وصال ہو گیا ہے۔ لوگوں میں سے مرزا گل محمد صاحب
نے مجھے آواز دی۔ "اوے بیٹا! اِدھر آجا۔"
اس کے ساتھ ہی میرے کان میں زور سے آواز آئی۔
"عبدالحق! میاں ناصر احمد اودھر نے"
جب میں نے دیکھا تو فخر دین والی دوکان کی چھت پر کوئی
عورت ہے۔ جس کو میں مائی کا کو سمجھتا ہوں۔ لیکن جب
میں سیڑھیوں پر چڑھا تو دیکھا کہ حضرت ام المومنین ہیں
میں نے شرم سے آنکھیں نیچی کر لیں۔

(۱۸)

بابو نور احمد صاحب چغتائی مرحوم (وفات ۱۹۵۶ء) والد مولوی رشید احمد صاحب چغتائی

" آپ کو اپنی وفات سے سالہا سال[1] پہلے کشفی طور پر ایک رؤیا میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مرزا بشیر الدین محمود احمد کی خلافت ایک نور کی شکل میں دکھائی گئی۔ چنانچہ آپ نے بتایا کہ جہاں تک میری نظر کام کرتی تھی حضور کا یہ نورِ خلافت مجھے ممتاز اور لمبا دکھائی دیا۔ جس کے آخر میں معاً بعد سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے بڑے پوتے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی خلافت مجھے جلوہ افروز دکھائی گئی۔ میں اسی رؤیا کی حالت میں کہتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت بفضلہ تعالیٰ اتنی لمبی ہے کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی خلافت اس کے بعد چھوٹی رہ جائے گی۔ "

اپنے والد بزرگوار بابو نور احمد صاحب چغتائی کے منہ سے خود سنی ہوئی رؤیا اوپر درج کرنے کے بعد خاکسار (رشید احمد چغتائی) خدا تعالیٰ جس کے قبضۂ قدرت میں میری اور میرے اہل و عیال کی جان ہے قسم کھا کر جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے یہ حلفیہ بیان کرتا ہے کہ مذکورہ بالا رؤیا بلاکم و کاست جس طرح خاکسار نے اپنے والد سے سُنی تھی تحریر کر دی ہے۔ واللہ علیٰ ما اقول شہید۔

(رشید احمد چغتائی دارالرحمت ربوہ)

---

[1] تقریباً بیس سال قبل۔ مؤلف

(۱۹)

سیّدہ ممتاز عصمت صاحبہ آہلیہ ڈاکٹر حسن محمد شاہ صاحب چک 107 R.B چوہڑی والا ضلع لائل پور اندازاً اگست ۴۵ء میں رات کے پچھلے حصہ میں رؤیا میں دیکھا کہ ایک بڑا میدانی علاقہ ہے اور اس میں حدِ نظر تک بہت بلند ایک پہاڑ ہے۔ پہاڑ کی چوٹی پر سنگِ مرمر کی ایک نہایت خوبصورت کرسی ہے جیسے شاہانہ کرسیاں ہوتی ہیں اس کرسی پہ ہاتھ رکھے ایک نہایت خوبصورت نوجوان کھڑا ہے۔ میرے دل میں ڈالا گیا یہ تو میاں ناصر احمد بادشاہ ہیں۔

(۲۰)

کشف حضرت مرزا غلام رسول صاحب پشاوری رضی اللہ عنہ

مَیں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ میرے خسر حضرت مرزا غلام رسول صاحب پشاوری رضی اللہ عنہ جو صحابی تھے اور صاحبِ کشوف و رؤیا تھے۔ اغلباً ۱۹۴۵ء یا ۱۹۴۶ء میں انہوں نے قادیان میں خاکسار سے بیان کیا تھا کہ

"مَیں نے کشفی حالت میں دیکھا ہے کہ مرزا ناصر احمد صاحب کے سینہ میں ایک نور ہے یا ایک نور چمک رہا ہے۔" پھر یہ بھی فرمایا کہ "مَیں نے مرزا ناصر احمد صاحب کو جماعت احمدیہ کا خلیفہ بنا ہُوا دیکھا ہے۔"

خاکسار

بشارت الرحمٰن پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۲۱)

قریشی فضل حق صاحب گولبازار - ربوہ

خاکسار حلفاً عرض کرتا ہے کہ قادیان میں مَیں نے ایک خواب دیکھا کہ
حضرت مسیح موعود علیہ السلام مسجد اقصیٰ سے بڑے بازار کی سیڑھیوں پر سے باہر تشریف لائے اور دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ دروازے کے سامنے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (مرزا ناصر احمد) ایّدہ اللہ بنصرہ العزیز اور خاکسار کھڑے ہیں۔ مَیں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جسم مبارک سے نورانی کرنیں جن کے مختلف رنگ تھے نکل کر حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث کے جسم میں جذب ہو رہی ہیں۔ جب سب کرنیں جذب ہو گئیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام وہاں سے گھر کو چل دیئے۔ اور جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام مسجد مبارک کی سیڑھیوں پر چڑھنے لگے تو دیکھا کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۲)

صالحہ بیگم صاحبہ دختر حافظ محمد ابراہیم صاحب آف محلہ دار الفضل قادیان رضی اللہ عنہ
سکنہ دھیر کے چک ۳۱۴ ج۔ب براستہ گوجرہ ضلع لائلپور

اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر عرض کرتی ہوں کہ خواب بالکل اسی طرح دیکھا گیا تھا۔

غالباً ۱۹۵۰ء کا جولائی کا مہینہ تھا۔ میں ان دنوں ربوہ میں تھی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت اقدس المصلح الموعود کی وفات ہوگئی ہے اور لوگ گفتگو کر رہے ہیں کہ خلیفہ کون ہو۔ فوراً میرے خاوند مولوی محمد منیر صاحب نے ایک پگڑی حضرت صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب کے سر پر رکھ دی ہے اور سب سے پہلے میرے خاوند نے بیعت کی۔ پھر میں نے دیکھا کہ حضرت ممدوح ایدہ اللہ تعالیٰ میرے خاوند اور دو اور آدمیوں کے ہمراہ جن کو میں پہچانتی نہیں ہوں میرے مکان پر تشریف لائے ہیں۔ میں نے حضرت ممدوح کی خدمت میں دو جوڑے کپڑے جو خواب میں میں اپنے خاوند کے سمجھتی ہوں اور بالکل نئے ہیں پیش کئے ہیں اور کہہ رہی ہوں کہ حضور یہ کپڑے لیں اور بہت سے اور کپڑے لے کر ربوہ میں تقسیم فرمائیں تا تالیف قلوب ہو۔

(۲۳)

چوہدری محمد دین صاحب ریٹائرڈ شیڈ مین محکمہ ریلوے
کھاریاں ۔ ضلع گجرات

میں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر حلفاً بیان کرتا ہوں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ربوہ گیا ہوں اور وہاں جاکر میں نے حضور خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی اپنی زبان سے یہ الفاظ سُنے ہیں لیکن میں نے حضور کو دیکھا نہیں کہ کس جگہ تشریف فرما ہو کر حضور یہ الفاظ فرما رہے ہیں۔

"میرے بعد میاں ناصر احمد کام کریں گے"

یہ خواب میں نے انہی دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھجوادی تھی۔ لیکن حضور کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا تھا۔

(۴۲)

محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ اخوند محمد اکبر خان صحابی رضی اللہ عنہ

مکان نمبر ۴ ۶۹ - حرم گیٹ ملتان شہر

آج سے بارہ تیرہ سال قبل اس عاجزہ نے ایک خواب دیکھا تھا جسے حلفیہ تحریر کرتی ہوں -

دیکھا کہ ربوہ کے میدان میں بے حد لوگ جمع ہیں - یوں معلوم ہوتا ہے جیسے ہنگامی حالت ہو - قریب آئی تو معلوم ہوا کہ کچھ لوگ جن میں خاندان مسیح موعودؑ کے افراد بھی ہیں - آپس میں خلافت کے متعلق بحث کر رہے ہیں - پھر میں نے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ بھی اس جگہ تشریف لائے ہیں - اور انہوں نے حضرت میاں ناصر احمد صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا ہے اور خاموشی سے اس طرف چل پڑے ہیں جہاں اب مسجد مبارک ہے - اس پر جو لوگ آپس میں بحث کر رہے ہیں خاموشی سے حضور کے پیچھے پیچھے چل پڑے ہیں اور زور زور سے نعرے بلند کر رہے ہیں - اور باقی چند خاموشی سے دوسری طرف چلے گئے -

---

(۲۵)

رحمت علی صاحب قریشی۔ کرتو۔ براستہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ

۱۹۵۵ء میں مجھے ایک رؤیا ہوا۔ کہ میں ایک شہری آبادی میں ایک بازار میں ایک دوکان کے تختے پر کھڑا ہوں۔ اور بازار کی شکل مشرق سے مغرب کی طرف ہے اور ایک سڑک اس بازار میں شمال کی طرف سے آکر ملتی ہے۔ جس دوکان پر میں کھڑا ہوں۔ اس دوکان کا دروازہ شمال کی طرف ہے۔ اس شہر کی تمام دوکانیں بالکل بند ہیں۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک پالکی میں حضرت اقدس امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سوار ہیں۔ اور اس پالکی کو آدمی اٹھائے ہوئے مغرب کی طرف لے جا رہے ہیں۔ اور آگے آگے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) سر پر تاج جو کہ سونے کا بنا ہوا ہے پہنے ہوئے پرواز کر رہے ہیں۔ پر نہایت چمکیلے ہیں اور پروں کی شکل جیسی کہ آجکل مصوّروں نے براق کی تجویز کی ہے ویسی ہے اور میں دیکھ کر آوازیں دے رہا ہوں کہ آؤ لوگو! خلیفہ وقت کی زیارت کرو۔ اسکے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ اور دیکھا کہ وقت نماز تہجد کا ہے اور میں نے عین وہی نظارہ تابوت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے گذرنے کا دیکھا جب میں بہشتی مقبرہ میں پہنچا۔

(۲۶)

سید مسعود مبارک شاہ ابن سید محمود اللہ شاہ مرحوم۔ ربوہ

میں خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر حلفیہ تحریر کرتا ہوں کہ نو دس سال ہوئے میں نے ایک خواب دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وفات پا گئے ہیں۔ ایک میدان میں جماعت کے بڑے بڑے احباب زمین پر بیٹھے ہیں۔ اُن میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی ہیں۔ ان کے ساتھ ہی میں بھی بیٹھا ہوا ہوں۔ ہم سب حضور کی وفات کے غم سے سخت نڈھال ہیں اور ساتھ ہی یہ غم ہے کہ اب جماعت کا کیا بنے گا۔ اتنے میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) تشریف لاتے ہیں۔ اور مجمع کے سامنے کھڑے ہو کر تقریر فرمانا شروع کرتے ہیں۔ ان کے پیچھے غلام احمد پٹھان جو پہرہ دار ہے صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کو گود میں اٹھائے جن کی عمر دو تین سال کی لگتی ہے کھڑا ہے۔ تقریر کے دوران میں ہم سب لوگ محسوس کر رہے ہیں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے نہایت عمدگی کے ساتھ موضوع کو نبھایا ہے۔ تمام لوگوں کے چہروں سے گھبراہٹ کی بجائے اطمینان کے آثار پائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

(۲۷)

خواجہ ظہور الدین بٹ صاحب وکیل۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجر خان
ضلع راولپنڈی

۱۹۵۶ء کے خلافت کے متعلق فتنہ کا ذکر کر کے لکھتے ہیں کہ میں روزانہ دعائیں کرتا تھا کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو فتنہ سے محفوظ رکھے۔ انہی دنوں میں نے مندرجہ ذیل خواب دیکھا تھا۔ جو میں حلفاً بیان کرتا ہوں۔

"میں نے دیکھا کہ میں ایک سڑک کے کنارے کھڑا ہوں۔ کسی نے آکر مجھے ایک اخبار کا پرچہ دیا جس میں درج تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفات پا گئے ہیں۔ میں خواب میں بہت گھبرایا۔ ساتھ ہی خیال آیا کہ ربوہ فوراً پہنچنا چاہیئے۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی بیعت ہو رہی ہوگی۔ ان کی بیعت کرنی چاہیئے اس کے بعد میں جاگ اٹھا۔

(۴۸)

عبدالغفار صاحب فوٹو سپیڈ کمپنی سابق امیر ضلع حیدرآباد - حیدرآباد

خاکسار نے دیکھا کہ ایک فرشتہ شکل بزرگ جنکا لباس نہایت سفید ہے جس میں سے نور کی شعاعیں نکل رہی ہیں فرش پر جلوہ افروز ہیں - شکل حکیم عبدالصمد صاحب دہلوی صحابی حضرت مسیح موعودؑ سے بہت کچھ ملتی جلتی ہے لیکن حکیم صاحب بذاتِ خود نہیں تھے - وہ سورۃ جمعہ کی تفسیر بیان فرما رہے ہیں اور اس میں خلافتِ احمدیہ کے ہونے والے واقعات کا ذکر فرما رہے ہیں کہ اس کے بعد یہ ترقی ہوگی یہ ترقی ہوگی - پھر آپ نے آگے چل کر بڑے جلالی رنگ میں فرمایا :-

نافلۃ لک عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودًا

پھر فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک پوتا ہوگا جو اس خدائی سلسلہ کو مقامِ محمود تک پہنچائے گا - اس کے بعد آپ کے چہرہ مبارک کا فوکس میرے سامنے لایا گیا کہ یہ پوتا ہے - میں نے فوراً عرض کیا کہ یہ تو میاں ناصر احمد صاحب ہیں - اور زبان سے الحمد للّٰہ سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم نکلا اور آنکھ کھل گئی -

(۲۹)

محمد سعید انصاری پنشنر

معرفت سعیدہ بیگم صاحبہ ڈسپنسر فاطمہ جناح زنانہ ہسپتال ملتان شہر

یہ خواب بذریعہ رجسٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ۱۴ رجنوری ۱۹۵۷ء کو لکھی گئی تھی۔ اسی کی نقل یہاں درج کر رہا ہوں۔

"میں نے ۲/۱ ۵۷ اور ۳/۱ ۵۷ بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات کو خواب دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب حقیقۃ الوحی نئی چھپی ہے۔ اور غالباً چوہدری عبد اللطیف صاحب انصاری مالک پاونیر الیکٹرک سٹور سابق قائد خدام الاحمدیہ ملتان شہر حال قائد خدام الاحمدیہ علاقہ ملتان لائے ہیں۔ میں بھی ہوں اور کئی اور دوست بھی ہیں۔ حقیقۃ الوحی کو دیکھ کر ہم بہت ہی خوش ہوئے ہیں اور کتاب لیکر دیکھنی شروع کی ہے مگر بڑے اشتیاق سے۔ حقیقۃ الوحی کا کاغذ اور جلد نہایت ہی شاندار ہے اور لکھائی نہایت عمدہ ہے۔ کاغذ اور جلد کا رنگ نہایت ہی عجیب و دلکش اور نئے نمونہ کا ہے اور پہلے سے موٹی ہے یعنی ضخیم ہے۔ ہم نے اس کو دیکھنا شروع کیا ہے اور ورق گردانی شروع کی ہے۔ بہت سے کافی ورقوں کے بعد وحی کی بہت سی اقسام لکھی ہوئی ہیں۔ اس کے آگے ورق گردانی کی ہے تو ایک ورق کے اگلے حصہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فوٹو مبارک ہے اور قریباً سارے صفحہ پر ہے۔ فوٹو مبارک اس قدر اعلیٰ ہے کہ میں اس کی کیفیت لکھنے سے عاجز

ہوں۔ حضور بیٹھے ہوئے ہیں اور بند گلے کا کوٹ پہنا ہوا ہے۔ کوٹ کا رنگ نہایت عجیب دلکش نئے نمونہ کا ہے اور جو رنگ حقیقۃ الوحی کے کاغذ اور جلد کا ہے وہی کوٹ کا ہے۔ نہایت جلال ٹپک رہا ہے۔ حضور کا فوٹو مبارک بہت ہی بارعب باوقار اور نور والا ہے اور سارے ورق کو گھیرے ہوئے ہے حضرت صاحب کے فوٹو کے ورق کے ساتھ جو دوسرا ورق ہے اس پر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا فوٹو ہے۔ اور ان دونوں فوٹوؤں کے درمیان حضور آپ کا (یعنی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا) فوٹو مبارک ہے حضور کھڑے ہوئے ہیں۔ پگڑی مبارک سر پر ہے اور کوٹ پہنے ہوئے ہیں۔ اور حضور کے کوٹ اور پگڑی کا رنگ وہی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کوٹ کا ہے۔ فوٹو نہایت دلکش بارعب۔ باوقار اور نور والا ہے۔ دوسرے ساتھ والے ورق پر سامنے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا فوٹو ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ بند گلے والا کوٹ پہنے ہوئے ہیں۔ کوٹ کا رنگ وہی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور آپ کا ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کا چہرہ مبارک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور آپ کی طرف ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کا فوٹو سارے ورق کو گھیرے ہوئے ہے ....."

---

(۴۰)

چوہدری عزیز احمد صاحب نائب ناظر بیت المال - ربوہ

ڈائری سے

۱۰-$\frac{1}{57}$ - آج رات میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگوں کا بہت بڑا مجمع ہے - یہ ہجوم عیار کی نماز کے لئے ہے - سب حضرت صاجزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ نماز پڑھائیں گے مگر لوگوں کا انتظار بہت لمبا ہو گیا جس کی وجہ سے بعض نے چہ میگوئیاں شروع کر دیں کہ کیوں نہ کسی اور کو امام منتخب کر لیا جائے - میں انکو کہنا چاہتا ہوں (یا میں نے کہا) کہ نماز کے آخری وقت تک تو انتظار ضرور کرنا چاہیئے - اتنے میں لوگوں کی چہ میگوئیاں مرزا عبدالحق صاحب تک پہنچ گئیں - چنانچہ انہوں نے اعلان کیا کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کا انتظار لازمی طور پر کیا جائیگا اور وہی امامت کرائیں گے میری آنکھ کھل گئی - اور نماز فجر تک اس خواب کے متعلق سوچتا رہا -

(۳۱)

محمد دین صاحب مجاہد پٹواری ٹوبہ ٹیک سنگھ

۲/۵۷ ۶/۵ کی درمیانی شب کو بوقت چار بجے بمقام لائل پور
خواب میں دیکھا جیسے خدانخواستہ حضرت صاحب
(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ) وفات پا گئے ہیں۔
تمام بوڑھے بچے عورت مرد سب اکٹھے ہو رہے ہیں اور
ربوہ میں ایک کہرام مچا ہوا ہے۔ میں نے ہاتھ پہ ہاتھ
مار کر (غمگین دل سے) کہا کہ اب ربوہ اُجڑ گیا۔ پھر
دیکھتا ہوں کہ سب لوگ ایک جگہ اکٹھے ہو رہے ہیں
چند آدمی کرسیوں پر بیٹھ کر خلافت کا چناؤ کر رہے
ہیں۔ جب وہ کرسیوں والے آدمی اُٹھے۔ تو وہ کچھ
عربی زبان میں کہہ رہے ہیں۔ مگر میں نے اونچی اونچی زبان
سے کہنا شروع کر دیا کہ

"مرزا ناصر احمد زندہ باد"

(۳۲)

عبداللہ خان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ رنگون
باب الابواب ربوہ

۱۹۵۷ء کی نوٹ بک سے مندرجہ ذیل نقل پیش خدمت ہے۔

"کل ۲ اور ۳ بجے کے درمیان (۱۰/۵/۵۷) بروز سنیچر وار جب میں چارپائی پر لیٹا ہوا آرام کر رہا تھا۔ تو دیکھا کہ حضرت امیر المومنین ایک جلسہ کو خطاب فرما رہے ہیں۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ بجائے حضور کے بولنے کے صاحبزادہ ناصر احمد حضور کے پیغام کو دوستوں تک پہنچا رہے ہیں۔ اور ناصر احمد صاحب کی شکل اور سفید پگڑی حضور کے بالکل مشابہ ہے۔ اور بعد میں میرے دل میں ڈالا گیا کہ ناصر احمد صاحب بھائی ناصر احمد صاحب فنانشل سیکرٹری جماعت احمدیہ رنگون نہیں ہے بلکہ حضرت صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب خلف الرشید حضرت امیر المومنین ہیں"

آج ۳۱/۱۴۳ کمرہ رنگون میں ہفتہ واری جلسہ سے پہلے یہ حروف یادداشت کے طور پر لکھے ہیں۔

عبداللہ خان
۱۱-۸-۵۷

(۴۳)

حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل

امیر جماعت احمدیہ قادیان

مولوی عبدالکریم صاحب شرما مبلغ مشرقی افریقہ کوارٹر تحریک جدید ۲۱ ربوہ تحریر فرماتے ہیں کہ ۱۹۵۷ء میں جب وہ قادیان گئے تو حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے یہ خواب انہیں سنائی۔

"انہوں نے دیکھا کہ حقیقۃ الوحی کتاب ان کے پاس ہے جس میں بعض تصاویر لگی ہوئی ہیں۔ پہلی تصویر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہے۔ دوسری حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کی ہے اور تیسری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ہے۔ پھر انہوں نے چند ورق اُلٹے تو دیکھا کہ چوتھی تصویر بھی ہے جو حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی ہے جسے دیکھ کر انہیں تعجب ہوا۔"

شرما صاحب لکھتے ہیں کہ انہوں نے ایک ہفتہ بعد حضرت مولوی صاحب کی یہ خواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لکھ کر بھجوا دی تھی۔

(۳۴)

میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی
ٹورنٹو - کینیڈا

مَیں حلفاً بیان کرتا ہوں کہ غالباً سال ۱۹۵۹ئہ یا ۱۹۶۰ئہ میں مَیں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ

سیدنا فضل عمر المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا ہے۔ اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہ اللہ بنصرہ العزیز بالکل اسی وجود اور لباس میں کھڑے ہیں جس میں مَیں نے حضور رضی اللہ عنہ کو ۱۹۱۳ئہ میں ڈپٹی محبوب عالم صاحب (مسلم ہائی سکول کے بانی) کی تحریک پر گوجرانوالہ میں تقریر کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

مجھے اب خواب کی پوری تفصیل یاد نہیں رہی لیکن یہ نہایت واضح طور پر یاد رہ گیا ہے کہ حضرت فضل عمر رضی اللہ عنہ کا وجود مبارک حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کے وجود میں ظاہر ہوا ہے اور ایسی حالت میں ہے کہ حضور جوانی کی حالت میں تھے۔

(۲۵)

شیخ فضل حق صاحب بستی ۔ بلوچستان ۔

مَیں اللہ تعالیٰ کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ یہ رؤیا میں نے دیکھا ۔ اور میری ڈائری میں درج ہے ۔

" ۲۸ رجب ۵۹ ۱۳ھ کو دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فوت ہو گئے ہیں اور حضور کا پوتہ خلیفہ منتخب ہوا ہے ہزاروں کی تعداد میں احمدی جمع ہیں غالباً جمعہ کی نماز میں ۔ مَیں نے کسی سے پوچھا کہ حضور فوت ہو گئے مگر احمدی روئے تو نہیں ہیں ۔ اُس نے کہا کہ اتنے احمدی اگر رونے لگیں تو آسمان تک شور پڑ جائیگا "۔

یہ رؤیا مَیں نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم کو لکھ کر بھجوائی تھی ۔

(۲۶)

جی ۔ ایم نذیر احمد صاحب آف بنگلور
صدر کراچی ۳

مَیں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر اور اسی پاک ذات کی قسم کھا کر مندرجہ ذیل خواب ، تحریر کر رہا ہوں جو آج سے قریباً چار سال پہلے کی ہے ۔

" دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے ایک سنیار گنبد جو مندرجہ ذیل شکل کا تھا پیش کیا گیا جس پر یہ تحریر درج تھی ۔ جس کے الفاظ مجھے اب تک اچھی طرح یاد ہیں :۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور میرزا ناصر احمد صاحب ان کا مقام بہت بلند ہے

(۳۷)

فضل الرحمٰن صاحب نعیم بی ۔ اے

اتالیق منزل ۔ دار الصدر غربی ۔ ربوہ

مَیں خداؐ کی قسم کھا کر بیان کرتا ہوں کہ

"مَیں نے آج سے قریبًا چار سال قبل خواب میں دیکھا کہ ایک ہال ہے جس کے اندر جانے کی اجازت نہیں ۔ اس میں کچھ لوگ بیٹھے ہیں مَیں باہر کھڑا ہوں ۔ اور بہت پریشان ہوں ۔ میں خواب میں ہال کا اندرونی نظارہ بھی دیکھ رہا ہوں ۔ مَیں نے دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو دائیں ہاتھ سے پکڑ کر آگے لا رہے ہیں ۔ اور انہوں نے اپنا ووٹ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو دیا ہے ۔ مَیں خواب میں کہتا ہوں کہ میرا خیال تھا کہ لوگ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو ووٹ دیں گے لیکن انہوں نے اپنا ووٹ بھی حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو دے دیا ہے ۔ یہ انہوں نے کیا کیا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کچھ سخت ہیں ۔ لیکن معًا مَیں نے دیکھا کہ مَیں نے اپنا ہاتھ حضرت میاں ناصر احمد صاحب کے ہاتھ میں دے دیا ۔"

اس خواب کا ذکر مَیں نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ بعض خواب اپنے وقت پر ظاہر ہوتے ہیں ۔ اور ان کا ذکر مناسب نہیں ہوتا ۔

(٣٨)

قمر الدین صاحب ابن حضرت چوہدری بدر الدین صاحب

دارالرحمت وسطی - ربوہ

مَیں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر حلفاً بیان کرتا ہوں کہ مَیں نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات سے قریبًا دو سال قبل مندرجہ ذیل خواب دیکھا تھا۔

خواب میں معلوم ہوا کہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وفات ہو گئی ہے اور حضور کے بعد خلیفہ کا انتخاب ہو رہا ہے جس کے لئے تمام ممبران مجلسِ انتخابِ خلافت کو ایک بڑے ہال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ اور اس میں نہ کسی دوسرے کو جانے کی اجازت ہے اور نہ ہی اس کے اندر سے کوئی باہر آسکتا ہے گویا انتخاب کنندگان کو بیرونی دنیا سے اسوقت تک منقطع کر دیا گیا ہے جبتک کہ وہ آئندہ خلیفہ کا انتخاب نہ کریں۔ میں اسی ہال کی طرف جا رہا ہوں تو راستہ میں مجھے دو شخص پھرتے ہوئے نظر آئے ہیں۔ یہ دونوں اکیلے اکیلے پھرتے تھے۔ ان سے آگے گذر کر ہال کے گیٹ پر ماسٹر فضل داد صاحب کھڑے ہیں۔ مَیں وہاں پہنچا ہوں تو انہوں نے کہا کہ آپ اندر چلے جائیں۔ ان کے اجازت دینے پر مَیں ہال کے اندر داخل ہو کر دیکھتا ہوں کہ تمام نمائندگان کرسیوں پر تشریف فرما ہیں۔ اور ان کے ہاتھ میں ایک ایک سبز جھنڈی پکڑی ہوئی ہے۔ وہ سبز جھنڈی

چھوٹے سے سرکنڈے پر لگی ہوئی ہے۔ اور ان سب کے سامنے ایک بہت بڑا سٹیج بنا ہوا ہے۔ اور اس پر ایک مربع شکل کی کافی بڑی میز بچھی ہے۔ اس کے ساتھ ایک کرسی لگی ہوئی ہے۔ جس پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی تشریف فرما ہیں۔ حضور کے سر پر سفید پگڑی ہے اور نہایت پُر وقار اور پُر نور چہرہ ہے جیسا کہ حضور بالکل جوان ہوئے ہیں۔ میں یہ منظر حیران ہوتے ہوئے دیکھ کر اپنے دل میں خیال کرتا ہوں کہ یہ عجیب بات ہے کہ حضور کی وفات ہو چکی ہے اور حضور خود ہی نئے خلیفہ کا انتخاب کروا رہے ہیں۔ اس کے بعد حضور کے سامنے خلافت کے لئے دو نام پیش ہوئے۔ پہلا نام حضرت مرزا البشیر احمد صاحبؓ کا اور دوسرا نام صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا تھا۔ حضرت صاحب نے نمائندگان کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا جو دوست حضرت مرزا البشیر احمد صاحب کو چاہتے ہیں کہ وہ خلیفہ ہوں وہ ہاتھ کھڑے کریں۔ اس پر تمام نمائندگان نے یکدم اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی سبز جھنڈیاں ہلائیں۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا۔ جو دوست مرزا ناصر احمد صاحب کو چاہتے ہیں وہ ہاتھ کھڑے کر دیں۔ اس پر پھر تمام لوگوں نے اسی طرح یکدم سبز جھنڈیاں بلند کر کے ہلائیں۔ یہ دیکھکر میں حیرت سے کہتا ہوں کہ اس طرح فیصلہ تو کوئی نہ ہوا۔ کیونکہ سب ہی نمائندے دونوں کے حق میں ہیں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

---

(۳۹)

عبدالرحمان صاحب بھٹہ معلّم وقف جدید
چک ۳۱/۵۳ بھینی ضلع شیخوپورہ

تقریباً تین چار برس ہوئے خواب میں دیکھا کہ ایک بستی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی نعش مبارک معززانہ طور پر چارپائی پر پڑی ہے۔ اسوقت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب تشریف لا کر حضور کا جنازہ پڑھا رہے ہیں۔ مَیں بھی نمازِ جنازہ میں شامل ہوں۔ جنازہ کے معاً بعد سرعت سے یہ خبر پھیلتی ہے کہ حضرت صاحب کے وصال کے بعد حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفہ مقرر ہو گئے ہیں۔

(۴۰)

خواجہ محمد شریف صاحب ڈھینگرہ ہاؤس
شمس آباد - گوجرانوالہ

یہ اُن دنوں کی خواب ہے جب حضرت مرزا شریف احمد صاحب ابھی زندہ تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات وکشوف کی بنا پر میرا خیال تھا کہ خلیفہ ثالث شائد وہی ہونگے۔

"مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں ربوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ملاقات کے لئے گیا ہوں۔ جب کمرۂ ملاقات میں داخل ہُوا تو دیکھا کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب گاؤ تکیہ لگائے بیٹھے ہیں۔

O

۴۱

حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری
(صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

عرصہ قریباً تین سال کا ہوا۔ رؤیاء مندرجہ ذیل۔ میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کو بھی سنائی تھی۔ دیکھا کہ۔

کثرت سے احباب جماعت میدان میں جمع تھے اور وہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف فرما تھے۔ آپؑ مجمع میں سے مجھے اپنے ساتھ علیحدہ لے گئے اور قریشی عبد الغنی صاحب (گلاس فیکٹری والے) کو بھی ساتھ لیا۔ الگ لے جا کر دریافت فرمایا کہ "مرزا ناصر احمد کیسا کام کرتے ہیں؟" ہم نے جواب دیا۔ "بہت اچھا کام" پھر دوبارہ، سہ بارہ یہی سوال فرمایا۔ ہم نے یہی جواب دیا۔ پھر حضورؑ نے فرمایا کہ "ان کا نام ناصر احمد اس وجہ سے رکھا گیا تھا کہ یہ میرے جمال کا زمانہ تھا لیکن اب میرے جلال کا زمانہ شروع ہونے والا ہے۔ آپ لوگ بتائیں۔ کہ ان کا کیا نام رکھا جائے؟" حضورؑ نے تین دفعہ سوال کیا۔ لیکن میں نے کوئی جواب نہ دیا۔ تیسری دفعہ سوال کرنے پر قریشی صاحب نے جواب دیا کہ "محمد اقبال رکھا جائے۔" حضور چشم پُرآب ہو کر سجدہ میں تشریف لے گئے۔



۴۲

ناصر احمد صاحب پرویز
نیشنل بنک کھیوڑہ

آج سے تین چار سال قبل ایک دفعہ خاکسار کی طبیعت بہت غمناک ہوئی کہ میں امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی جوانی کی تقریریں نہیں سن سکا۔ رات کو خواب میں دیکھا کہ جیسے پہاڑوں کی کھوہ ہے جہاں بہت بڑا جلسہ ہو رہا ہے اور جماعت کے بڑے بڑے علماء تقریریں کر رہے ہیں۔ چانک آواز آئی کہ "اب امیر المومنین تقریر فرمائیں گے"۔ میں شدت جذبات سے انتظار میں تھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب آکر کرسی پر بیٹھ گئے اور بڑی گرمجوشی سے ایک لمبی تقریر کی۔

۴۳

سنجیدہ بیگم صاحبہ
لیڈی ہیلتھ وزیٹر، ڈیرہ اسماعیل خان

تقریباً دو سال ہوئے۔ خاکسارہ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت سیدنا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ بروز جمعۃ المبارک وفات پا گئے ہیں۔ ساری دنیا غمزدہ دکھائی دے رہی ہے۔ میں نے دل میں کہا۔ دن تو بڑا مبارک ہے کہ ہمارے حضور اس دن فوت ہو گئے ہیں اور ان کی جگہ حضرت میرزا ناصر احمد صاحب کو خلیفہ ثالث منتخب کیا گیا ہے۔ حالانکہ مجھے یہ

معلوم نہ تھا کہ حضرت میرزا ناصر احمد صاحب حضورؓ کے لڑکے ہیں۔

۴۴

ڈاکٹر محمد زبیر صاحب ایم بی بی ایس
لارنس روڈ۔ کراچی ۳

(نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو لکھا ہے)

مجھ کو تقریباً آج سے دو سال قبل یہ نظارہ دکھایا گیا تھا کہ لوگ جمع ہیں اور خلافت کے لئے آپ کا نام تجویز ہوا ہے۔ میں نے صدقِ دل سے خلافت پر ایمان رکھتے ہوئے تار میں لکھ دیا کہ :-

"Offer Baiat whoever elected."

میں چاہتا تھا لیکن اس وقت تک چونکہ انتخاب نہ ہوا تھا۔ لکھنا مناسب نہ تھا کہ آپ کی بیعت کرتا ہوں۔

۴۵

صوبیدار عبد المنان صاحب دہلوی
افسر حفاظت خاص حضرت خلیفۃ المسیحؒ

مَیں خدا تعالےٰ کو حاضر و ناظر جان کر جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور یہ سمجھتے ہوئے کہ جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے۔ خدا تعالیٰ کی قسم کھاکر...... تحریر کرتا ہوں۔

عرصہ دو سال قبل دیکھا کہ میں مسجد مبارک ربوہ میں شمالی دروازے

سے داخل ہوا ہوں کیا دیکھتا ہوں کہ اندر بالکل نئی دریاں بچھی ہیں۔ مسجد میں صرف حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلعتِ خلافت پہنے شمالی طرف تشریف فرما ہیں۔ آپ کی پشت شمال کی طرف ہے۔ سفید عمامہ اور سیاہ رنگ کی خلعت جس پر سفید ریشم سے کام کیا ہوا ہے جس سے کہ سیاہی پر سفیدی کھل رہی ہے عاجز آپ کے پاس آکر دونوں گھٹنے زمین پر ٹکا کر جھک گیا ہے۔ حضرت میاں صاحب نے مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا ہے۔ عاجز نے بھی آگے جھک کر مصافحہ کیا اور ہاتھ چوم لئے اور دل میں کہا کہ خلافت کے اصل حقدار تو یہی تھے۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

(۲) ۲ اگست ۱۹۶۳ء بروز جمعہ قبل نماز فجر خواب میں دیکھا۔ عاجز حضور ایدہ اللہ کی حفاظتی ڈیوٹی پر ہے۔ اندرون خانہ میں تمام خاندان موجود ہے قضائے الٰہی سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ وفات پا چکے ہیں۔ تب یہ حادثہ جانکاہ سُن کر برداشت نہ ہو سکا اور عاجز یہ کہہ رہا ہے کہ اب حضرت میاں ناصر احمدؐ صاحب خلیفہ ہوں گے (۳) والد صاحب (ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی صحابی رضی اللہ عنہ وفات ۱۰ اگست ۱۹۶۵ء) نے اپنی وفات سے کچھ عرصہ قبل صبح تقریباً دس بجے مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ آئندہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفہ بنیں گے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ نے مجھے تو یہ خواب سنا دیا ہے اور کسی کو نہ سنائیں ورنہ ایسی باتوں سے جماعت میں فتنہ کا اندیشہ ہے۔ فرمانے لگے کہ "زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ میں ایک خواب کی بنا پر تمہیں یہ بات بتاتا ہوں تاکہ تم خیال رکھو۔ میری اس بات کو یاد رکھنا۔"

۴۶

فقیر محمد صاحب ولد علی محمد چک نمبر ۱۶۱ امداد
تحصیل حاصل پور ضلع بہاولپور

آج سے دو سال قبل اس عاجز کو ایک خواب آیا کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت کے لئے ربوہ گیا۔ جب میں زیارت کے لئے گیا تو اور بھی دوست تھے ہم سب حضور رضؓ کی زیارت کے وقت رو رہے تھے اتنے میں آپ (خلیفۃ المسیح الثالث) بھی تشریف لے آئے اور آپ نے تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے فرمایا کہ یہ نعمتِ خداوندی ہمارے پاس صرف دو سال ہے اس کی قدر کرو۔ یہ سُن کر ہم اور زیادہ رونے لگے اور جب میں سیڑھیوں سے اترا تو میں اپنے گاؤں ہندوستان میں کھڑا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اس سے مجھے پورا یقین ہو گیا تھا کہ حضور رضؓ کے بعد آپ امام ہوں گے۔

۴۷

محترمہ امۃ المنان صاحبہ فرحت اہلیہ چوہدری لطیف احمد صاحب
پاکستان ائر فورس، سرگودہا۔

مَیں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر لکھتی ہوں کہ جو کچھ مَیں لکھ رہی ہوں حقیقت پر مبنی ہے۔ ۱۹۶۳ء کے آخر میں اور ایک دفعہ ۱۹۶۴ء کے شروع میں مَیں نے دو دفعہ خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ وفات پا گئے ہیں اور لوگ زیارت کے لئے آ رہے ہیں۔ میں نعشِ مبارک کے قریب کھڑی

زور زور سے رو رہی ہوں اور کہہ رہی ہوں کہ "ہماری جماعت یتیم ہو گئی ہے اب ہمارا کیا بنے گا؟" پھر تقریباً ایک دو ماہ بعد میں نے دیکھا کہ حضور رضؓ فوت ہو گئے ہیں اور میاں ناصر احمدؒ صاحب خلیفہ مقرر ہوئے ہیں۔ ایک بہت ہی وسیع میدان گول شکل کا ہے اس کے گرد چاروں طرف بڑے بڑے درخت لگے ہوئے ہیں۔ اس میدان کے دائیں طرف میاں صاحب کھڑے بیعت لے رہے ہیں۔ ساری جماعت نے بیعت کر لی ہے اور حضور کے ساتھ سب کھڑے ہیں۔ اسی اثناء میں مَیں دیکھتی ہوں کہ ایک بہت لمبا سا آدمی لوگوں کو ورغلا رہا ہے لیکن سوائے ایک یا دو کے کسی نے اس کا ساتھ نہیں دیا۔ پھر وہ میرے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ "میری بیعت کرو"۔ لیکن میں نہیں مانتی پھر وہ مجھے مجبور کرتا ہے تو میں اس کے پاس سے بھاگ جاتی ہوں اور دل میں پکا ارادہ کرتی ہوں کہ یہ میرا کیا بگاڑ سکتا ہے زیادہ سے زیادہ یہ قتل ہی کرے گا۔ میں قتل ہو جاؤں گی۔ لیکن میاں ناصر احمد صاحب کا ساتھ نہیں چھوڑوں گی۔



چوہدری غلام احمد صاحب ابن چوہدری عبدالحمید درویش
دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

عرصہ ڈیڑھ سال ہوا خاکسار نے ایک خواب دیکھا تھا جسے مَیں علفاً لکھتا ہوں
"میں نے دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ میرزا ناصر احمد صاحب ایک مکان میں چارپائی پر لیٹے ہوئے آرام فرما رہے ہیں اور مَیں اسی چارپائی پر پائنتی کی طرف بیٹھا ہوا

پاؤں دبا رہا ہوں۔ اسی اثناء میں جب میں حضور کا بایاں پاؤں دبا رہا ہوں کوئی شخص کمرے میں داخل ہوا جیسے اسے میرے اس طرح آپ کے پاؤں دباتے اور میرے اس فعل پر کوئی حیرانی سی ہے۔ میں نے اسی وقت بلند آواز سے اس شخص کے استعجاب اور حیرانی کو دور کرنے کی غرض سے کہا۔ "میں مرزا ناصر احمد کے پاؤں نہیں خلیفۃ المسیح کے پاؤں دبا رہا ہوں۔" اس کے معاً بعد میری آنکھ کھل گئی اور دیر تک طبیعت پر خواب کا اثر رہا۔

---

(۴۹) چوہدری عبدالحلیم خان صاحب کاٹھگڑھی انسپکٹر وقفِ جدید، ربوہ

عرصہ قریباً سال کا ہوا ہوگا۔ (معین تاریخ میں نے اپنی ڈائری میں نوٹ کی ہے جو گھر پر ہے یہاں نہیں) میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرما رہے ہیں:۔

"میں نے اپنے بھائی بشیر احمد کو کہہ دیا ہے کہ تمہارے جانے کے بعد ایک سال کے اندر اندر میں بھی تمہارے پاس آجاؤں گا۔"

اور نیز حضور رضی فرماتے ہیں:۔

"تم محمود رضی کو چھوڑ کر ناصر کی طرف توجہ کرو۔"

بالکل یہی الفاظ تھے۔ شاذ ہی کوئی لفظ ادھر ادھر ہو۔

۵۰

زینب بی بی بیگم صاحبہ چوہدری شکر اللہ خان صاحب مرحوم آف ڈسکہ
D-47 بلاک 6 P.E.C.M.S. کراچی۔

مَیں حلفیہ بیان کرتی ہوں کہ مندرجہ ذیل خواب میں نے ۱۹۶۴ء میں دیکھی تھی کہ میں اپنے داماد چوہدری مسعود احمد کراچی کی کوٹھی کے لان میں بیٹھی ہوں میں نے کسی کے پاؤں کی آہٹ پاکر پیچھے مڑکر دیکھا کہ حضرت میاں ناصر احمد صاحب کھڑے ہیں۔ مَیں نے فوراً کہا "بسم اللہ! یہ تو میاں ناصر احمد ہیں۔" اور خود بخود میری زبان پر یہ لفظ جاری ہوئے۔ "یہ تو جرنیل ہیں۔" اور وردی بھی جرنیلوں والی پہنی ہوئی ہے اور خود ہی یہ فقرہ بھی کہا کہ "ہاں جرنیل تو ہیں ہی کہ آج کل کمان ان کے ہاتھ میں ہے۔" پھر میری آنکھ کھل گئی۔

۵۱

بشیر احمد صاحب سیال
۳۲/۳۱ - دارالنصر - ربوہ

مَیں خدا تعالےٰ کی قسم کھاکر تحریر کرتا ہوں - کہ گذشتہ ایک سال ۱۹۶۵ء کے دوران مختلف وقتوں میں مَیں نے مندرجہ خواب دیکھے۔

(۱) ایک دفعہ خواب میں دیکھتا ہوں کہ مجھے بذریعہ آواز کوئی حضرت فضلِ عمر رضی علیہ التحیۃ والسلام کے وصال کی خبر دے رہا ہے۔ مگر خبر دینے والا مجھے نظر نہیں آیا۔
(۲) ایک دفعہ خواب میں مجھے کوئی خبر دے رہا ہے۔ کہ "میاں ناصر احمدؐ کو خلیفہ

منتخب کر لیا گیا۔" اس خواب میں بھی آواز سنائی دی مگر آواز والا سامنے نظر نہیں آیا۔

(۳) ایک دفعہ خواب میں دیکھا کوئی آواز آرہی ہے "ناصر کا انتخاب منظور ہو گیا۔" اس خواب میں بھی آواز سُن رہا ہوں مگر کوئی شخص نظر نہیں آیا۔

۵۲

عبد الباری صاحب احمدی معرفت ستار جنرل سٹور صدر بازار کمالیہ ۔ ضلع لائلپور،

مَیں حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ یکم تا ۱۰ر جنوری ۱۹۶۵ء کسی رات ۳/۱ ۲ بجے مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں کمالیہ میں ایک گلی میں کھڑا ہوں اور میرے پاس الفضل کا پرچہ ہے جس میں لکھا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بفوت پا گئے ہیں مَیں بہت پریشان ہوتا ہوں۔ پھر مَیں مسجد احمدیہ منٹگمری میں اپنے آپ کو پاتا ہوں اور احباب کو حضور رض کی وفات کے متعلق بتا رہا ہوں۔ اس کے بعد دیکھتا ہوں کہ احباب جماعت احمدیہ منٹگمری ربوہ گول بازار اور پھاٹک کے درمیان کھڑے ہیں اور بہت آوازیں آرہی ہیں کہ "اب کیا ہو گا؟" کہ اچانک ایک سفید کاغذ لوگوں میں سے نکل کر لوگوں کے سروں پر جا کر رک جاتا ہے لوگ اُسے دیکھتے ہیں مگر وہ سفید ہی ہوتا ہے تھوڑی دیر بعد اس پر آہستہ آہستہ "مرزا ناصر احمد" لکھا جاتا ہے اور لوگ مطمئن ہو جاتے ہیں۔

(۲) آج سے تین چار ماہ قبل خواب میں دیکھا کہ مَیں اپنے سونے والے کمرہ

میں ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ ایک چارپائی پر لیٹے ہیں اور میں پائنتی کی طرف کھڑا ہوں۔ حضورؓ نے آنکھیں کھولیں اور فرمایا۔ "عبدالباری اگر میں ایک بات کہوں تو مانو گے؟" میں نے عرض کی۔ "حضور! میری جان آپ پر قربان کیوں نہیں آپ جو فرمائیں گے مانوں گا۔" حضورؓ نے فرمایا۔

"میرا خیال ہے کہ میرے بعد جماعت میں تفرقہ نہ ہو اس لئے میں چاہتا ہوں کہ کوئی وصیت کر جاؤں۔" میں نے کہا۔ "ہاں یا حضرت کیوں نہیں۔" آپؓ فرمانے لگے۔ "میرے بعد میرزا ناصر احمد کو خلیفہ بنا لینا اور یہ درست ہے گا"

۵۳

محمد اسمٰعیل صاحب ڈرائیور
ربوہ

خاکسار کو صاحبزادی امۃ الشکور کی شادی کے ایام میں ایک خواب آئی تھی کہ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا ہے اور جماعت احمدیہ نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؐ صاحب رضی اللہ عنہ، کو خلیفۃ المسیح تسلیم کر لیا ہے لیکن آپ نے فرمایا کہ "چونکہ میں کمزور اور بیمار ہوں۔ لہٰذا آپ خلیفۃ المسیح الثالث صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو مقرر کریں۔"

۵۴

خورشید احمدؐ صاحب
نائب امیر جماعت۔ گوجرانوالہ

میری زوجہ بشریٰ عمر ۱۲ سال نے ۲۴/۲۵ مارچ ۱۹۶۵ء کی درمیانی رات ایک رویا دیکھا تھا جو حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کو بھی سنایا گیا تھا۔ خواب میں دیکھا۔

"حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحت یاب کرسی پر بیٹھے ہیں اور دائیں بائیں صحابہ کرام حضرت مسیح موعود بیٹھے ہیں۔ حضرت مرزا ناصر احمد کو اپنی گود میں بٹھا لیا اور فرمایا۔ یا کوئی آواز آئی کہ میرے بعد جماعت احمدیہ کا خلیفہ میاں ناصر احمد ہوگا۔"

۵۵

محمد طفیل صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
کھڑریانوالہ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور،

کوئی پانچ چھ ماہ ہوئے میں نے مندرجہ ذیل دو رویا دیکھے:-

(۱) میں حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب کو ایک مجمع نے خلیفۃ المسیح منتخب کیا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ "ان میں بات تو کوئی ایسی نہیں۔ بہر حال جو اللہ تعالیٰ کو منظور تھا ہو گیا"

(۲) میں حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی کتاب مطالعہ کر رہا ہوں اس وقت مجھے خیال آیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (رضی اللہ عنہ) کی صحت خراب ہوتی جا رہی ہے نہ معلوم آپ کے بعد خلیفہ کون ہوگا۔ کہ کتاب کے سب الفاظ اڑنے شروع

ہو گئے اور سب ورق بالکل سفید رہ گئے صرف ایک صفحے پر موٹے یعنی جلی حروف میں " فرزند اکبر " رہ گیا۔

۵۶

چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب ایگزیکٹو انجینیئر (الیکٹریشن)
تھرمل پلانٹ عبداللہ پور، لائلپور

چند ماہ قبل خواب میں دیکھا جسے حلفیہ درج کرتا ہوں۔
میں نے دیکھا کہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) وفات پا گئے ہیں۔ میں رو رہا ہوں ساتھ ہی بعد میں دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح منتخب ہوئے ہیں اور میں نے آپ سے ملاقات بھی کی۔

۵۷

چراغ بی بی صاحبہ بیوہ محمد شریف صاحب دکاندار (مرحوم)
محلہ دار البرکات۔ ربوہ

میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر حلفیہ بیان کرتی ہوں کہ چند ماہ پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور پُر نور المصلح موعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا وصال ہو گیا ہے اور جماعت میں یہ شور ہے کہ میرزا ناصر احمد صاحب کو خلیفہ مقرر کر لیا گیا ہے۔

۵۸

عبدالمالک صاحب
گنج مغل پورہ، لاہور،

۲۱ر جولائی ۱۹۶۵ء کا واقعہ ہے تقریباً صبح کے تین بجے ہوں گے میں نے دیکھا کہ میں ربوہ گیا ہوں جب قصرِ خلافت میں گیا۔ جہاں خلیفۃ المسیح الثانی، رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رہتے تھے تو کیا دیکھا کہ حضور رض کی چارپائی شمالاً جنوباً ہے اور حضور رض کا چہرہ مبارک خلیفۃ المسیح الثالث (حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب) کا ہے اور آپ بڑے جوان دکھائی دے رہے ہیں۔

۵۹

سید محمد حسین صاحب پسر سید حسن شاہ رض
چوک بازار، خفنگ صدر

میں قسم کھا کر حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ اندازاً تین ساڑھے تین ماہ قبل میں نے خواب میں دیکھا۔
ایک بہت بڑا وسیع میدان ہے۔ اس میدان میں ساری جماعت احمدیہ پریڈ کر رہی ہے اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ساری جماعت کو پریڈ کروا رہے ہیں۔ حضرت میاں صاحب نے وردی پہنی ہوئی ہے اور آپ ساری جماعت کی کمان کر رہے ہیں۔

۶۰
محمد شریف صاحب بی ایس سی ابن چوہدری محمد ابراہیم صاحب
چک ۲۰۰ ج ۔ ب گوجرہ، ضلع لائلپور

خاکسار خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اپنی دو ماہ قبل کی خواب درج کرتا ہے
"ایک بہت بڑی مسجد ہے مسجد کو نہایت اعلیٰ طریقے سے سجایا گیا ہے۔
بہت سے لوگ وہاں بیٹھے ہیں جن میں خاکسار بھی شامل ہے اتنے میں کوئی
شخص اعلان کرتا ہے کہ خلیفۃ المسیح انتظامات دیکھنے تشریف لا رہے ہیں
جب خاکسار نے اوپر نگاہ اٹھائی تو حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمدؐ صاحب
ہیں ۔ جو بہت لوگوں کے ہمراہ تشریف لائے ہیں ۔

۶۱
امۃ الوحید صاحبہ سیٹھی بنت سیٹھی خلیل الرحمان صاحب
جہلم

آج سے ڈیڑھ ماہ قبل خواب میں دیکھا کہ اس قدر فوج مغرب سے
مشرق کی طرف جا رہی ہے کہ ختم ہونے میں نہیں آتی اور ان کی کمانڈ ناصر
نامی کوئی شخص کر رہے ہیں جو احمدی فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں جب مجھے
یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ احمدی ہیں تو میں بے حد خوشی ہوتی ہوں اور میں محسوس
کرتی ہوں کہ میں بھی اس فوج میں شامل ہوں ۔ لیکن ایک ہی جگہ کھڑی
لوگوں کو خوشی سے بتاتی ہوں کہ ہمارے احمدی بھائی ناصر اتنی بڑی

فوج کے کمانڈر ہیں۔

مرسلہ (امتہ الوکیل سیٹھی 7/G مشین محلہ، جہلم)

۶۲

عبد العزیز صاحب قریشی
میڈیکل پریکٹیشنر، ربوہ

بندہ نے ۸-۹ اکتوبر کی شب کو خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضہ نے اپنے بڑے بیٹے کو بازوؤں سے پکڑ کر ایک اونچی جگہ پر کھڑا کیا اور ان کے گلے میں گلاب کے پھولوں کا ہار ڈال دیا۔

۶۳

محمد شریف صاحب ایم اے۔ ٹیچر
گورنمنٹ ہائی سکول وان رادھارام

حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ ماہ اکتوبر (۶۵ء) کے آخری عشرہ میں جبکہ ابھی مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خون میں انفیکشن والی بیماری کی اطلاع نہیں ملی تھی میں نے ایک خواب میں ایک اشتہار دیکھا۔ جس پر لکھا تھا۔ "مرزا ناصر احمد خلیفہ سوم"

اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ میں نے یہ خواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات سے دو ہفتہ قبل دیکھا تھا۔

۶۴

زوجہ محمد اسلام صاحب بھٹی ۔ سول جج
ہری پور ، ہزارہ

چند روز ہوئے میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا شیر ہے اور ہمارے ایک، جان پہچان والے بزرگ جو کہ بہت نیک اور صاحب کشف بھی ہیں ۔ مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ حضور رض کی رحلت سے پہلے بھی میں نے یہ شیر خواب میں دیکھا تھا اور کہہ رہے ہیں کہ "اس شیر کا نام میاں ناصر احمد ہے یہ احمدیت کا شیر ہے ۔"

۶۵

عبدالرشید صاحب تبسّم ایم اے
۱۰۳/c ۔ ماڈل ٹاؤن ، لاہور

چند دن ہوئے نماز تہجد کے فوراً بعد جبکہ میں ابھی مصلّٰی پر ہی بیٹھا تھا میں نے ایک کشف دیکھا یہ کشفی حالت تین چار سیکنڈ سے زیادہ نہیں رہی میں نے دیکھا کہ نماز مغرب کا وقت ہے میں ایک کمرے کے سامنے کھڑا ہوں اور کمرے میں داخل ہونے سے پہلے اپنے لباس پر ایک نظر ڈال رہا ہوں کہ کہیں کوئی سلوٹ وغیرہ تو نہیں ۔ ویسے ہی جیسے کسی بڑے آدمی سے ملنے کے لئے آدمی جائے تو عام طور پر ملاقات سے پہلے احتیاطاً کرتا ہے اس کے بعد میں نے دروازے کی چق اٹھائی اور اندر داخل ہوا تو

دیکھا کہ ایک بہت بڑے میز کے سامنے ایک صاحب جن کا نام روؤف ہے بڑی افسرانہ شان سے کرسی پر بیٹھے ہیں (یہ روؤف صاحب ایک افسر ہیں جنہیں میں جانتا ہوں میرے علم کے مطابق ان کی زندگی بہت پاکیزہ ہے اگرچہ وہ غیر از جماعت ہیں)

میں نے دیکھا کہ میز کے دوسری طرف یعنی رؤف صاحب کے عین سامنے دو کرسیوں پر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمدؒ صاحب اور آپ (یعنی شمس صاحب) ...صاحبزادہ صاحب کے بائیں جانب ہیں آپ تینوں ہی بے حد سنجیدہ ہیں۔ صاحبزادہ صاحب سفید شلوار، سفید قمیض اور سفید پگڑی باندھے ہوئے ہیں۔ قمیض پر انہوں نے واسکٹ پہن رکھی ہے جو سفید اور سبز ہے ان کا چہرہ یہ چہرہ نہیں۔ خدوخال یہی ہیں لیکن وہ گوشت پوست کا ہونے کی بجائے نور سے بنا ہے اور یہ اسی چیز سے بنا ہوا ہے جس سے بہشت میں رہنے والوں کے وجود بنتے ہیں۔ میں اس قسم کے وجود پہلے بھی کشفی حالت میں دیکھ چکا ہوں۔ آپ سفید شلوار، سفید قمیض سفید کوٹ، اور سفید پگڑی باندھے ہوئے ہیں۔ اور چہرہ غیر معمولی طور پر پُر جلال ہے آپ کے ہاتھ میں چھڑی بھی ہے اور آپ بے حد مستعد اور چاق و چوبند ہیں۔



۶۶

حبیب اللہ صاحب ابن چوہدری عنایت اللہ صاحب
مبلغ ٹبورا ۔ مشرقی افریقہ

چوہدری عنایت اللہ صاحب لکھتے ہیں :۔

"عاجز کے بڑے لڑکے عزیزم حبیب اللہ احمدی نے ۱۱-۱۰-۶۵ء کو رات خواب میں دیکھا کہ وہ ربوہ دارالہجرت میں ہے اور یہ کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح وفات پا گئے ہیں ۔ تجہیز و تکفین کے انتظامات ہو رہے ہیں ۔ حضور کے چہرہ مبارک کی زیارت کرائی جا رہی ہے اور کسی شخص نے بتایا کہ :۔
"مجلس نے حضرت مرزا ناصر احمد کو خلیفہ چنا ہے ۔ تمر سلہ و کالت تبشیر"

۶۷

محمد اسحاق صاحب ولد میاں نبی بخش مرحوم
قاسم بیدرہ ، ریلوے روڈ ۔ گجرات

جمعرات ۴ نومبر (۱۹۶۵ء) خواب میں دیکھا کہ مسجد نور قادیان میں اس کونے کے پاس جہاں بڑ کا درخت تھا ہماری جماعت کے افراد بیٹھے ہیں ۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ "حضرت صاحب کے بعد کون کام کرے گا ؟" ان میں سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور مجمع کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ :۔

"ناصر کام کرے گا ۔"

مَیں حلفیہ کہتا ہوں کہ مَیں نے یہ خواب دیکھا تھا ۔

۶۸

مستری عبد الحمید صاحب
گنج مغلپورہ، لاہور،

میرا یہ حلفیہ بیان ہے :۔
"حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وفات سے دو دن قبل خواب دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سفید پگڑی پہنے کھڑے ہیں۔ ڈاڑھی سفید اور چہرہ شیشے کی طرح چمکتا ہے اور بارعب ہے۔ میں نے خواب میں ہی دیکھا کہ خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کے بعد مرزا ناصر احمد صاحب صاحب امام ہوں گے۔"

۶۹

مائی اروڑی صاحبہ عرف غلام فاطمہ
چوڑیاں والی۔ ربوہ

مجھے حضور رضؓ کی وفات سے ایک دن قبل یہ خواب آئی کہ ایک بہت بڑا دریا ہے جس میں حضورِ اقدس رضؓ کے لئے ایک نہایت خوب صورت کشتی آئی ہے اس کشتی میں ایک سبز رنگ کی پگڑی زری دار کلّے پر ہے۔ حضور رضؓ کشتی پر سوار ہونے لگے ہیں تو ساری جماعت رو رہی ہے اور حضور رضؓ کو کشتی پر سوار نہیں ہونے دیتی۔ جس پر حضور رضؓ نے بڑے جلال سے فرمایا۔" میں جا رہا ہوں۔ مجھے جانے دو۔ میں قادیان جا رہا ہوں اور اپنی جنت میں

جا رہا ہوں اس کے بعد حضور رضؓ کشتی میں سوار ہو جاتے ہیں۔ اور پگڑی
جو کشتی میں تھی۔ حضور رضؓ نے اٹھائی اور حضرت میاں رفیع احمد صاحب
کو دی کہ لو یہ پگڑی میاں ناصر احمدؒ کو جو آپ کے پیچھے کھڑے ہیں دے
دینا۔ میاں رفیع احمد صاحب نے وہ پگڑی لے لی اور میاں ناصر احمد
صاحب کو دے دی جسے انہوں نے اپنے سر پر رکھ لیا۔

میجر اسلم حیات خان صاحب
حال اوکاڑہ



۷/۶ نومبر کی رات حضور رضؓ کی تشویشناک حالت کا علم ہونے پر رات
دعا کرتے کرتے سو گیا۔ خواب میں دیکھا کہ :۔

" مسجد مبارک میں صرف حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت
صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب آپس میں قریباً صرف دس گز کے فاصلے
پر آمنے سامنے سفید پگڑیاں اور اچکنیں پہنے کھڑے ہیں اور دونوں
حضرات کے درمیان بڑے بڑے کتے کے قد کے بچھو ایک دوسرے کے
اوپر سر رکھے حرکت کر رہے ہیں۔ کچھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف
اور کچھ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی طرف حرکت کر رہے
ہیں۔ اتنے میں غربی دروازہ سے میں داخل ہوتا ہوں اور سیدھا ان
بچھوؤں کی طرف بڑھ رہا ہوں مجھے دیکھ کر وہ سہم گئے اور آہستہ آہستہ

مسجد سے باہر جانا شروع کر دیا۔ اتنے میں ایک بہت بڑا ہجوم حضور خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف بڑھا اور بیعت کے لئے ہاتھ آگے کر دیئے"

۷۱

والدہ حبیب الرحمان صاحب
کارکن دفتر آبادی۔ ربوہ

مؤرخہ ۷ نومبر ۶۵ء کو بعد نماز عشاء رات دیر تک دعا کرتی رہی۔ آنکھ لگی تو خواب میں دیکھا کہ:-

حضرت میرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ تشریف فرما ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ "ہم نے اپنا خلیفہ چن لیا ہے آپ لوگ اپنا نیا خلیفہ منتخب کر لیں"۔ اس کے بعد والدہ نے پوچھا کہ "کون سا نیا خلیفہ؟" اس پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضؓ نے فرمایا۔ کہ" میاں ناصر احمدؐ جو ہیں۔"

مرسلہ (حبیب الرحمان صاحب)

۷۲

ملک محمد خان صاحب
۴۔ سری رام روڈ۔ کرشن نگر، لاہور،

۷ نومبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی بیماری کی خبر ریڈیو پر سنی۔ بچوں سمیت دعا کی۔ رات کو کوئی تین بجے خواب میں دیکھا۔

"کئی دوست ایک جگہ اکٹھے ہیں۔ جیسے حضورؓ کا وصال ہو گیا ہے ان لوگوں میں ایک صاحب ہیں جیسے یونین کونسل کے چیئرمین ہوتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ "آپس میں فیصلہ کر لو۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اس چیئرمین کی دائیں طرف ہیں۔ کچھ عرصہ بعد دیکھتا ہوں کہ مرزا ناصر احمد صاحب کے ہاتھ میں ایک بندوق ہے ان کے پاس ایک صاحب کے ہاتھ میں بھی بندوق نظر آتی ہے اس نظارہ کے بعد آواز آئی۔

"میاں ناصر احمد خلیفۃ المسیح ہو گئے۔"

سردار عبد القادر صاحب

چنیوٹ

۷۳

میں حلفاً اپنا خواب تحریر کر رہا ہوں۔

۷/۸ نومبر ۱۹۶۵ء (اتوار و سوموار) کی درمیانی رات خواب میں دیکھتا ہوں کہ ریڈیو سے خبر نشر ہوئی ہے کہ امام جماعت احمدیہ کی حالت نازک ہے اور ان کے نائب نے چارج سنبھال لیا ہے اس پر میرے ذہن میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ نائب کون؟ تو اشارہ ہوا۔

"حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد۔"

(اس خواب کے تھوڑے وقفہ کے بعد حضور رضی اللہ عنہ کی وفات کی اطلاع ملی)

---

(۷۴)

چوہدری سردار خان صاحب
واتہ زید کا - تحصیل پسرور، سیالکوٹ

۷ نومبر ۱۹۶۵ء کو دن کے بارہ بجے خواب آیا کہ بہت بڑا ہجوم ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث حضرت میاں ناصر احمد صاحب منتخب ہوئے ہیں اور بہت آدمی "لبیک لبیک" کہتے ہیں اور ہم حاضر ہیں ہم حاضر ہیں" کہتے ہیں - میں نے بھی خواب میں کہا - "لبیک - ہم حاضر ہیں -"

مرسلہ رشید احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ
واتہ زید کا

---

(۷۵)

بابو قاسم الدین صاحب
امیر جماعتہائے احمدیہ سیالکوٹ

مؤرخہ ۸/۱۱/۶۵ کو ۲ - اور ۳ بجے صبح کے درمیان میں نے خواب دیکھا کہ حضرت صاحبزادہ میرزا ناصر احمد صاحب خلیفہ منتخب ہوئے ہیں اور ربوہ میں خوشیاں منائی جا رہی ہیں -

(حضور رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر اس کے بعد ۱۵ - ۸ صبح کے وقت ملی)

۷۶

اہلیہ خلیل صاحب۔ بنت مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل
دارالصدر جنوبی - ربوہ

حضور خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وفات سے تھوڑی دیر قبل ایک مجھے خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے گھر میں بڑی دھوم دھام سے کسی کی شادی ہو رہی ہے۔ سیدہ مریم صدیقہ اور سیدہ مہر آپا اور خاندان مسیح موعود کی دوسری عورتیں ایک کمرے میں بیٹھی ہیں۔ میرے ہمراہ میری دو کلاس فیلو تھیں ہم بڑی مشکل سے اجازت لے کر اندر گئے ہیں کمرہ میں خاموشی طاری تھی۔ میں نے سب سے مصافحہ کیا اور بیٹھ گئی۔ آتے وقت میں نے دوبارہ سیدہ مریم صدیقہ سے سلام کیا تو وہ کہنے لگیں کہ "کل حضور ربوہ سے مرزا ناصر احمد صاحب کی فوٹو نیا کر لانا۔" میں اجازت لے کر باہر آئی تو باہر بڑا ہجوم تھا۔"

یہ خواب گھر میں سنائی ہی تھی کہ حضور رض کی وفات کی خبر آگئی۔

۷۷

محمد اشرف صاحب ولد حاجی فضل احمد صاحب
اسلامک ریسرچ سینٹر۔ ۱۸۔ مال روڈ لاہور

ہفتہ ۸ نومبر ۶۵ء کو بعد نماز عشاء جب انتخاب خلافت شروع ہوا تو میں مسجد مبارک سے باہر پلاٹ میں بیٹھا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ

عنہ کی یاد میں رو رہا تھا کہ اونگھ آ گئی اور خواب میں دیکھا کہ :-

ہم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور نعرے لگاتے ہوئے مسجد مبارک کی طرف بیعت کے لئے بڑھ رہے ہیں خواب میں اتنی زور سے نعرہ لگا کہ میں جاگ پڑا۔"

یہ خواب اسی وقت میں نے بابو محمد شفیع صاحب سابق ہیڈ کلرک ایڈورڈز کالج لاہور کو سنا دی تھی۔ اس کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد مسجد سے انتخاب کا اعلان ہوا۔



حکیم محمد افضل صاحب فاروق
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوچ شریف، ضلع بہاولپور

۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو صبح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر سن کر ربوہ روانہ ہوئے راستہ میں دعا کر رہا تھا کہ اللہ جماعت کو تفرقہ اور فتنہ سے محفوظ رکھے اور ساتھ ہی دعا کر رہا تھا کہ اے عالم الغیب خدا مجھے بتلا کہ خلیفۃ ثالث کون ہوگا۔ چنانچہ میاں چنوں اور پیچہ وطنی کے درمیان بس میں ہی خواب دیکھی کہ۔

"ایک بہت بڑا اجتماع ہے اور تمام احمدی ایک کھلے میدان میں جمع ہیں اس اجتماع کے آگے آگے صرف اکیلے حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ہیں اور ان کے پیچھے تمام احمدی بڑے لشکر کی

صورت میں نظر آتے ہیں۔

یہ خواب میں نے اسی وقت لیس میں احمدی دوستوں کو سنا دی تھی۔

۷۹

محمد ادریس صاحب نمبردار
چک ۹۹/۶۴ براستہ ہڑپہ روڈ ضلع منٹگمری

میں خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر حلفیہ شہادت دیتا ہوں کہ مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض کی وفات کی رات یہ خواب آئی۔

"میں نے دیکھا کہ عین دو بجکر بیس منٹ پر خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ جماعت کے ایک بہت بڑے ہجوم کو ارشاد فرما رہے ہیں "مرزا ناصر احمد کا ہاتھ پکڑ و!" یہ الفاظ حضور رض نے بڑے جوش سے فرمائے۔ جب آنکھ کھلی تو وقت ۲-۲۰ تھا۔

۸۰

خلیل الرحمٰن صاحب
29 P.E.C.H.S. 2/135-G کراچی ۲۹

اس عاجز نے ۸-۹ نومبر ۶۵ء کی درمیانی شب کو رات کے پونے دس بجے اور دس بجے کے اندر جبکہ میں شاہین ایکسپریس سے ربوہ آرہا تھا۔ مندرجہ ذیل رؤیا دیکھی۔ اس سے پہلے کراچی سے چلنے کے بعد

یہ عاجز دعا کرتا رہا کہ یا اللہ تو مجھ پر انکشاف کر دے کہ خلیفۃ المسیح الثالث کون ہوگا۔ جیسے تو نے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی وفات پر میرے پیارے والد حضرت منشی حبیب الرحمن رضؓ پر انکشاف کیا تھا (انہوں نے حضرت خلیفہ اول رضؓ کی وفات کا تار پڑھتے ہی جوابًا قادیان تار روانہ کر دیا تھا۔ کہ میں اور میرا سارا خاندان حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ کے ہاتھ پر بیعت کرتے ہیں۔)

لہذا (خواب میں) اس عاجز کے سامنے ایک ٹیلیگرام آ گیا۔ اس میں مندرجہ ذیل عبارت تھی :-

MIRZA NASIR AHMAD ELECTED.

ٹیلیگرام کا کاغذ مڑا ہوا نہ تھا بلکہ صاف بے شکن کاغذ تھا۔



یوسف عثمان صاحب کامیا الایا آف مشرقی افریقہ
جامعہ احمدیہ ربوہ

میں خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر عرض کرتا ہوں کہ جس رات حضورؓ کی طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی۔ میں رات کو دردِ دل سے حضورؓ کی صحت کے لیے دعا کر کے سویا۔ رات ایک بجے خواب میں دیکھا کہ حضورؓ وفات پا چکے ہیں اور نئے خلیفہ کے انتخاب کے لئے ممبر ایک جگہ جمع ہیں لیکن معلوم ہوتا تھا کہ میں بھی ممبر ہوں۔ ہم رو رہے تھے کہ اچانک ایک بورڈ

ہمارے سامنے لایا گیا۔ جس پر لکھا تھا:۔

"مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ ثالث ہو گئے ہیں۔"

میں گھبراہٹ میں اٹھا کہ تہجد پڑھوں مگر دو ۲ گھنٹے کے بعد حضور رضؓ کی وفات کی خبر ملی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

۸۲

راجہ عبدالماجد صاحب ولد راجہ عبدالحمید خان مرحوم
دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

میں نے اتوار اور سوموار کی شب (۷-۸ نومبر ۶۵ء) کراچی میں تقریباً دو بجے رات کو ایک خواب دیکھا جو میں اس خدا کی قسم کھا کر جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ حلفاً بیان کروں گا۔ حضور کی صحت کیلئے دعا کرتے کرتے لیٹ گیا اور بہت زیادہ قلق تھا اسی حالت میں نیند نے غلبہ پا لیا اور دیکھا کہ:۔

"حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ تشریف فرما ہیں اور آپ رضؓ کے سامنے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث حضرت مرزا ناصر احمد صاحب بیٹھے ہوتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ نے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کا ہاتھ زور سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور اپنے قریب کیا اور اپنی پگڑی اپنے سر سے اتار کر آپ کے سر پر رکھ دی۔"

۸۳

امۃ الشافی صاحبہ شائستہ
دارالرحمت غربی (الف) ربوہ،

میں اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر حلفاً لکھتی ہوں کہ خاکسارہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال کی رات صبح کے قریب خواب میں دیکھا کہ:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ اچھی صحت کی حالت میں سفید لباس پہنے اپنے صحن کے درمیان کھڑے ہیں اور حضورؓ کے ساتھ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ہیں۔ حضورؓ ان کا دایاں بازو پکڑ کر فرماتے ہیں:۔

"ناصر! میں نے جو تم پر جماعت کی ذمہ داریاں عائد کی ہیں ان کو تمہیں اچھی طرح سے سرانجام دینا اور سنبھالنا ہوگا۔"

۸۴

محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحمان صاحب
ویسٹ پاکستان ڈینٹل ہسپتال، لاہور

انتخاب خلافت سے نصف گھنٹہ پہلے جبکہ مجلسِ انتخاب کا اجلاس شروع ہوا تھا۔ کشفی حالت میں دیکھا کہ:۔

"صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب کے نام کے نعرے لگ رہے ہیں

اور ایک لاتعداد مخلوق ادھر ادھر بھاگی پھرتی ہے۔ جو ایک دوسرے کہہ رہے ہیں کہ صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب جماعت کے خلیفہ چُن لئے گئے ہیں۔"

(مرسلہ - عبدالرحمان صاحب)

۸۵

غلام محمد صاحب لغاری۔ جنرل سیکرٹری سندھ ہاری کمیٹی۔ سچائی منزل، میرپورخاص

"مَیں نے ایک خواب جیل میں دیکھا تھا کہ مرزا ناصر احمد صاحب کو ایک بڑے اجتماع میں ایک ہار پہنایا جا رہا ہے۔ جس کی روشنی آسمان تک جا رہی ہے۔ واللّٰہ اعلم بالصواب۔"

(لغاری صاحب غیر احمدی ہیں آپ نے گاڑی میں ہمارے منیجر احمد آباد سٹیٹ کو یہ تحریر دی تھی۔ جبکہ ابھی حضور رضؓ کا وصال نہیں ہُوا تھا۔")



یہ سب رویاء و کشوف اس بات کی آسمانی شہادت ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث صاحبزادہ مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انتخاب خدائی منشاء اور تقدیر کے عین مطابق تھا۔ یہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جماعت کے لئے پرسوز دعاؤں اور باون۵۲ سال کی طویل تربیت کا نتیجہ تھا کہ جماعت نے اس نازک موقعہ پر اتحاد کا بے نظیر نمونہ دکھایا۔ اس کے لئے ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر کریں کم ہے خدا تعالیٰ ہمیں اس خلافت کی دل و جان سے قدر کرنے اور اطاعت اور وفاداری کا وہ اعلیٰ نمونہ دکھانے کی توفیق دے۔ جس سے ہمارا خدا ہم سے راضی ہو۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

والسلام

جلال الدین شمسؔ

۱۶ ۱۲/۶۵





ضیاء الاسلام
پریس
ربوہ

(خواجہ محمد لطیف مشین مین)

ضرٹامیل نصرت پریس ربوہ میں چھپا